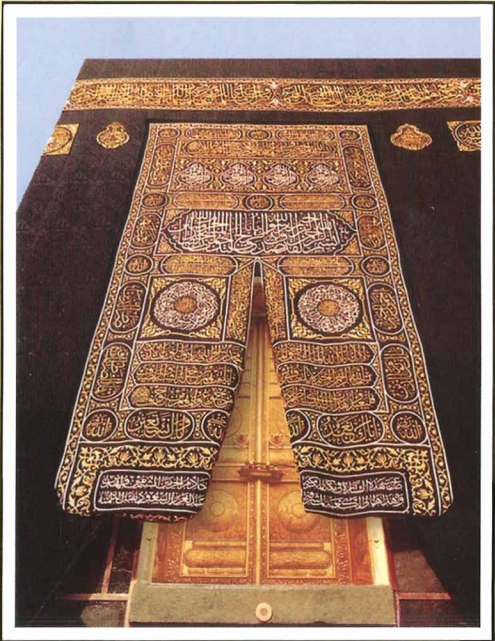


مختصر الحزب العظم

جس کو بتعیل ارشاد قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث قدس فر مرتب کیا گیا



مرتب : حضرت صوفی محمد اقبال مہاجر مدنی قدس سرہ

بسم الله الرحمن الرحيم

مختصر

الحزب الاعظم

جسکو بہ تعمیل ارشاد قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ مرتب کیا گیا
مرتب

حضرت اقدس صوفی **محمد اقبال** صاحب (مدنی)

معاونت خصوصی برائے ترتیب و کمپوزنگ
حضرت جناب آفتاب احمد (مدینہ منورہ)

ترتیب و کمپوٹر کمپوزنگ: محمد نور باری

مکتبہ اقبالیہ



نور حراء پبلیشرز

ای میل: noorbari786@gmail.com فون: 0092-312-2502281

۱۲ ذالقعده ۱۴۴۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَنْ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَلِيٍّ كُنَانِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ حَرَّصَ عَلَيَّ فِي حَرْبٍ أَوْ فِي سَلَامٍ»

بھاری ہے اس (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تم کو تکلیف پہنچے، حریص ہے تمہاری بھلائی پر، ایمان والوں پر نہایت شفیق، مہربان ہے۔ (قرآن حکیم)

مختصر

الحزب الأعظم

مع اضافات مفیدہ و چہل حدیث صلوة و سلام

منزل برائے حفاظت آسید سحر

جس کو بہ تعمیل ارشاد حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا قدس سرہ مرتب کیا گیا جس میں اصل الحزب الاعظم سے صرف جامع ہسنون اور مختصر دعاؤں کو منتخب کیا گیا ہے اور ہر دعاء کے بعد وارد شدہ فضیلت لکھی گئی ہے۔ اس مجموعہ کو پڑھنے کا طریقہ اور جملہ متعلقہ فوائد بڑھادیے گئے ہیں اور آخر میں ایک مختصر صلوة التسبیح کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ مختصر کتابچہ مشغول اور کمزوروں کے لیے بڑی نعمت ہے۔

مرتب: حضرت صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ	السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيَّمِنُ	الْعَزِيزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
الْمَخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْفَقَّارُ	الْقَهَّارُ
الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيمُ	الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ	الْمُخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ
الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	الْحَفِيفُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ
الْجَلِيلُ	الْكَرِيمُ	الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ

الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ
 الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ
 الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْمُحْيِي
 الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ
 الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ
 الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ
 الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ الثَّوَابُ الْمُنْتَقِمُ
 الْعَفْوُ الرَّؤْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنِي
 الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي
 الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

جَلَّ جَلَالُهُ

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
۴۴ ۱۶	خاندان کے متقی ہونے کی دعاء	۵	حقیقت دعاء
۴۴ ۱۷	محتاجگی کے ازالہ کیلئے دعاء	۷	مختصر الحزب الاعظم
۴۵ ۲۰	سید الاستغفار	۸	اس مختصر کے پڑھنے کا طریقہ
۴۹	الحزب الثالث یوم الاحد (اتوار)	۹	شفاء اور مقاصد پورا ہونے کا راز
۵۱ ۴	اہل و عیال کے رشد و ہدایت کیلئے دعاء	۱۲	الحزب الاول یوم الجمعتہ (جمعہ)
۵۴ ۹	کلمات الرحمن	۱۴ ۳	ذُرود شریف پیش کرنے کا اعلیٰ طریقہ
۵۶ ۱۱	تہجد کے وقت کی دعاء	۱۷ ۵	شفاعت کو واجب کرنے والا ذُرود شریف
۶۴	الحزب الرابع یوم الاثنین (پیر)	۱۹ ۸	زیارت پاک کیلئے ذُرود شریف
۶۷ ۵	قناعت اور روزی میں برکت کیلئے	۲۲ ۱۱	ذُرود شریف صدقہ کا بدل
۶۹ ۸	ایمان پر خاتمہ کیلئے دعاء	۲۵ ۱۵	غربت سے نجات دلانے والا ذُرود شریف
۶۹ ۱۰	صلوٰۃ الحاجات	۲۸ ۱۸	ذُرود تریاق مجرب
۷۲ ۱۳	ادائیگی قرض کیلئے دعاء	۲۹ ۱۹	جامع دعاء
۷۳ ۱۴	قرض اور غم کو دُور کرنے کیلئے دعاء	۳۰ ۲۰	ذُرود تھینا
۷۵ ۱۹	توبہ کیلئے دعاء	۳۲	جمعہ کے روز کثرت ذُرود شریف
۷۹	الحزب الخامس یوم الثلاثاء (منگل)	۳۴	الحزب الثاني یوم السبت (ہفتہ)
۸۰ ۳	شرارت نفس سے بچنے کیلئے	۳۵ ۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعاء
۸۱ ۴	اطمینان قلب اور مزاجی مزا	۳۶ ۴	اسم اعظم والی دعاء
۸۲ ۷	موت کی کراہیت دُور کرنے کیلئے	۳۷ ۵	اولاد صالحہ کیلئے دعاء
۸۶ ۱۳	بڑے خیالات کو اچھے خیالات میں بدلنے کیلئے	۳۹ ۷	رات کے قیام کا ثواب
۸۷ ۱۵	اللہ کی رضا اور نیک اعمال کیلئے	۴۲ ۱۲	سخت مصائب کے ازالہ کیلئے مجرب دعاء
۸۸ ۱۷	بے جا غصہ سے بچنے کی دعاء	۴۳ ۱۴	آیت کریمہ کی فضیلت

صفحہ	حصہ	صفحہ	حصہ	مضمون
۱۲۲		۹۲		الحزب السادس يوم الاربعاء (بڈھ)
۱۳۳		۹۲	۵	صفات فاضلہ کی طلب کیلئے
		۹۵	۵	
۱۳۶		۹۶	۱۰	حقوق العباد میں کوتاہی سے برأت کیلئے
		۱۰۰	۱۵	
۱۳۹		۱۰۵		الحزب السابع يوم الخميس (جمعرات)
۱۶۸		۱۰۶	۳	حصول قناعت کیلئے
۱۸۵		۱۰۸	۶	
		۱۰۸	۶	بغیر قتال کے شہادت کے ثواب کیلئے
		۱۰۸	۹	دُعاء شہادت کے حصول کی دُعاء
		۱۰۹	۲۰	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری
		۱۱۶		دُعاء
		۱۱۹		مختصر صلوٰۃ التسبیح



کتابت : احقر محمد جمیل حسن تلمیذ حضرتہ سید نفیس رقم صاحبہ ظلم - ربيع الاول ۱۴۱۸ھ جدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مختصر الحزب الاعظم کی وجہ تالیف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَاطْبَاعِهٖ حُمَاةَ الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ . اَمَّا بَعْدُ

حقیقتِ دُعاء

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی : وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ . وَقَالَ جَلَّ شَانُهٗ : وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (عَنِ النَّعْمَانِ
بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ :) الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ
ثُمَّ قَرَأَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ . الْاٰیَةُ

یعنی فرمایا کہ دُعاء ہی عبادت ہے اسکے بعد بطورِ سند کے یہ آیت پڑھی۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
(عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ) الدُّعَاءُ مَخُّ الْعِبَادَةِ

یعنی دُعاء عبادت کا مغز اور جوہر ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دُعاء سے زیادہ عزیز نہیں ایک حدیث میں دُعاء کی فضیلت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ "اللہ کے بندو! دُعاء کا اہتمام کرو" اور ایک حدیث میں فرمایا کہ "جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں"

الحزب الاعظم

اللہ تعالیٰ کے جو خوش قسمت بندے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اپنے مقصدِ حیات یعنی عبادت میں خصوصی کوشش کرنے والے ہیں اور اس کو زنی، قیمتی اور اللہ تعالیٰ ہی کیلئے خالص بنانے کیلئے (کہ اس میں غیر اللہ کا کوئی حصہ اور نفس کا کوئی اثر نہ رہے) احسان و یقین کی صفات کو حاصل کرتے ہیں ان کیلئے علماء ربانی اور اللہ تعالیٰ کے ایسے مقبول بندوں (جو ان صفات کو حاصل کیے ہوتے ہیں اور قرآن و حدیث کی روشنی میں ان صفات کے حصول کے طریقوں سے واقف ہیں) سے رجوع کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (اگر نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو) تو وہ حضرات ان کو بعد صحیح عقائد و اصلاح اعمال یعنی ارکانِ اسلام نماز، روزہ وغیرہ اور ہر شعبہ زندگی میں جائز و ناجائز کے علم (جس کا جاننا ہر مسلمان پر فرضِ عین ہے) حاصل کرنے کی تاکید کے بعد ان کے

حسب حال واستعداد کچھ نقلی عبادات اور ایسے اذکار و اوراد بھی تعلیم فرماتے ہیں جن سے تزکیہ باطن اور اللہ تعالیٰ سے جتنی تعلق و نسبت مضبوط ہو کہ اس کی دائمی یاد اور اخلاص کے ساتھ دائمی عبادت کو بجالا کر وہ اللہ کریم کو راضی کر لیں، ان اوراد میں ایک مہتمم بالشان چیز دُعاء ہے جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ”عین عبادت“ اور ”عبادت کا مغز“ فرمایا اور دُعاء میں مانگنے کی بہت زیادہ ترغیب دی، اور دُعاؤں کے بہت سے فضائل و آداب بیان فرمائے خود بھی اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے احوال و اوصاف میں غالب ترین وصف اور حال دُعاء کا ہے۔ اس لیے احادیث میں ایسی دُعاؤں کا بہت بڑا خزانہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود مانگیں یا اُمت کو سکھائیں یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ اور حضور کی ہر ہر سنت کے عشاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے منقول ہیں۔ حضرات علمائے حدیث کو اللہ تعالیٰ جزا خیر دے کہ انہوں نے اُمت کیلئے معتبر حدیثوں سے دُعاؤں کے کئی مجموعے تیار کر دیے جن میں ایک ”الحزب الاعظم“ بھی ہے جو ہمارے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا قدس سرہ کے معمولات میں سے تھا۔

مختصر الحزب الاعظم

رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ جنوبی افریقہ اسٹینگر میں حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور بندہ ایک مجلس میں حاضر تھے، حضرت اقدس شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں حکم دیا کہ تبلیغی، تعلیمی، دینی مشاغل میں مصروف حضرات کیلئے ”الحزب الاعظم“ کی منزلوں کو مختصر کر کے لکھ دو۔ لیکن مختصر کرنے کا کوئی اصول اور طریقہ بیان نہیں فرمایا، بعد

میں کئی علماء حضرات سے مشوروں کے بعد احقر نے ”الحزب الاعظم“ کی منزلوں میں سے صرف مختصر اور آسان دعاؤں کا انتخاب کر لیا اور احزاب کی ترتیب بھی بدل دی، اور ہر حزب کے اوّل و آخر درمیان میں ایسے درود شریفوں کا اضافہ کر دیا جن میں کتاب و سنت میں وارد محاسن جلیلہ اور خصائل نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے تاکہ ان کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس سے محبت اور تعظیم و توقیر میں اضافہ ہوتا رہے اس لیے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذاتی محبت ایمان کیلئے شرط ہے اور ایمان و محبت کے بغیر کوئی عمل اور کوئی اتباع معتبر نہیں، یہ تغیرات تو اصل الحزب الاعظم میں کیے، پھر اسی کتابچہ میں کچھ اضافات مفیدہ کر دیئے مثلاً روزِ مَرہ کے مختلف احوال کی ”مسنون دُعائیں“، عوام اور خصوصاً سالکین کیلئے ”صبح و شام کے چند اور ادالابرا“، ”ماثورہ صلوٰۃ و سلام کی“، چہل حدیث ”آسیب و سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے“ ”منزل“ اور ”اسماء حسنی“، اور آخر میں ”الطریق لمن فقد الرفیق“

اس مختصر کے پڑھنے کا طریقہ

(جس کو کبھی کبھی دیکھنا اور ہمیشہ اس کا لحاظ رکھنا دعاؤں کی قدر و قیمت کو بڑھا دیگا)

۱۔ دُعاء کا مقصد، اسکی حقیقت اس کے آداب و شرائط کو پیش نظر رکھ کر دُعائیں مانگے نہ کہ بطور وظیفہ کے۔ دعاؤں کا مقصد اور حقیقت جیسا کہ شروع کتاب میں دُعاء کا عبادت اور عبادت کا مغز ہونا بیان ہوا اس لیے دُعاء کو بطور عبادت اور اللہ پاک کے حکم اُدْعُوْنِی کی تعمیل میں کرنا چاہئے نہ کہ محض اپنی ضرورت کا پورا ہونا پیش نظر ہو۔ اگرچہ عام لوگوں کیلئے اپنی ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر دُعاء کرنا جائز بلکہ باعثِ ثواب بھی ہے اور یہ بات ان

کے درجہ کے اخلاص کے منافی بھی نہیں لیکن سالکین کیلئے دُعاء کرنے کا مقصد تو صرف اپنی عبودیت کا اظہار یعنی اپنا افتقار و احتیاج اور التجاء اور اپنی غلامی کو بارگاہِ عالی میں ظاہر کرنا اور اللہ پاک کے رب ہونے اور مالکِ حقیقی ہونے کے حقوق کو ادا کرنا ہونا چاہیے اور یہی دُعاء کی حقیقت ہے۔ ایسی ہی دُعاء عبادت کا مغز کہلاتی ہے اگرچہ وہ کسی پیش آنے والی ضرورت کے وقت کی جائے۔ ۲۔ دُعاء کرنے کے وقت اضطراب، بیقراری ذلت و محتاجی کی حالت بنائے چاہے اس میں تکلف کرنا پڑے، کیونکہ کیفیت اپنے اختیار میں نہیں اور صورت بنانا اپنے اختیار میں ہے جس کی ترغیب حدیث پاک میں آئی ہے کہ **إِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكُوا** یعنی اگر رو نہ سکو تو (اللہ تعالیٰ کے سامنے اور اللہ کیلئے) رونے کی صورت بنا لو، جب ذلت اور محتاجی کا اظہار ہوگا تو حق تعالیٰ کی ظاہری و باطنی عطاؤں کی بارش ہوگی **إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ** (یعنی صدقہ فقیروں کو دیا جاتا ہے) قولِ باری تعالیٰ ہے۔ اضطراب و بیماری میں جو دُعا سئل قبول ہوتی ہیں اس میں یہی کیفیت ”راز“ ہے۔ ۳۔ ہر ہر دُعاء کی جو فضیلت آئی ہے دل میں اس کا یقین رکھے اور مسنون دُعاؤں میں سب سے بڑی فضیلت قرآن و حدیث میں آئے ہوئے الفاظ کے ادا کرنے کی برکت کا حصول اور اتباعِ سنت ہے، اور اتباعِ سنت پر اللہ تعالیٰ بندے کو اپنا محبوب بنا لیتے ہیں، **قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ** (یعنی اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا) اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر دُعاء کی وارد

شده فضیلت کا دھیان رکھنے سے ذوق و شوق اور اخلاص پیدا ہوگا۔ ۴۔ دُعاؤں کے وظیفہ میں بلا عذر ناغہ نہ کرے کیونکہ ربو بیت اور عبودیت کے حقوق ہر وقت لازم ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر وقت رب اور بندہ ہر وقت محتاج ہے۔ ۵۔ دُعاؤں کو صرف پڑھنے کے بجائے مانگنے کے طور پر پڑھیں اور کبھی کبھی ترجمہ بھی دیکھ لیا کریں تاکہ یہ معلوم ہو کہ کیا مانگ رہے ہیں، ان دعاؤں میں غور کرنے سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین، اپنی محتاجگی کا استحضار اور تزکیہ باطن حاصل ہوتا ہے فضائل کی رغبت اور رذائل سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہ طبعی بات ہے کہ جس چیز کی آدمی دل سے طلب کرتا ہے تو اس کے حصول کیلئے عملی کوشش بھی ہونے لگتی ہے۔ ۶۔ دُعاء کے آداب ”حصن حصین“ میں لکھے ہیں اور قبولیت کے خاص اوقات اور دُعاء قبول ہونے کی حالتیں اور مکہ مکرمہ کے خصوصی سولہ مقامات لکھے ہیں۔ ان کو بھی کبھی کبھی پڑھ لینا چاہیے۔ یہاں اختصار کے پیش نظر نقل نہیں کرتے۔ ۷۔ جب کبھی اللہ پاک کا خصوصی کرم ہوتا ہے تو بندہ کا دُعاؤں میں زیادہ جی لگتا ہے۔ اس وقت اگر زیادہ دُعاؤں کا جی چاہے تو محض اس دن کے حزب پر اکتفا نہ کرے بلکہ پوری کتاب یا جتنی توفیق ہو پڑھ لے اور اس گھڑی کو بہت غنیمت جانے جب بارگاہِ عالی سے عرض معروض کی توفیق ملی ہوئی ہو۔ کسی دن معمول سے زیادہ کرنا یا رمضان المبارک یا دیگر چھٹی کے دنوں میں عارضی طور پر معمولات بڑھادینا اور پھر چھوڑ دینا مدامت کے خلاف نہیں شمار ہوتا۔ البتہ دائمی معمول تھوڑا مقرر کرے اور اسکو ہمیشہ نبھائے۔ ۸۔ ہر ہفتہ ایک یا دو دُعاؤں کی فضیلت اور ان کا ترجمہ خوب ذہن میں حاضر کر کے اس کے الفاظ کو زبانی یاد کر لیں، پھر نمازوں کے بعد اور دیگر اوقات میں بطور خاص اسی دُعاء کو بار بار مانگیں اور اس دُعاء کا فیض اور کیف حاصل کریں۔ اسکے مضمون کے رنگ میں رنگے جانے کی دل سے آرزو رکھیں اس طرح سے سب دُعاؤں پر عمل ہونے کے بعد معلوم ہوگا کہ دُعاؤں کا یہ

معمول ترکیبہ باطن اور تعلق باللہ کا کیسا مؤثر ذریعہ ہے۔

مَلْحُوظہ

دُعاء مانگنے میں مندرجہ بالا تمام نمبرات کا دھیان رکھنا شاید ابتداء میں توجہ اور قدرے اہتمام کو چاہے گا۔ اسکے بعد یہ ساری چیزیں طبیعت بن جائیں گی اور ایسا ملکہ پیدا ہو جائے گا کہ جب بھی ان دُعاؤں کو مانگیں گے ان کی فضیلتیں اور معافی خود بخود اور بلا تکلف ذہن میں آتے جائیں گے اور یہ قدرتی امر ہے۔

الحزب الأول يوم الجمعة (جمعہ)

①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
المُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝
(آمین) (الفاتحہ)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے انتہا مہربان
نہایت رحم والا ہے۔ قیامت کے دن کا حاکم ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور
تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں۔ اے پروردگار ہم کو سیدھا راستہ بتادے۔ راستہ اُن کا جن
پر تو نے فضل فرمایا۔ جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

فائدہ: یہاں الحمد شریف حمد و دعاء کی نیت سے پڑھی جائیگی۔ اس کا بطور دعاء پڑھنا حائضہ اور جنبی کیلئے جائز ہے (ردا ۱۰ صفحہ ۳۰۲) لیکن الفاظ کو ہاتھ سے نہ چھوئے۔

فائدہ: حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے (داری) ثواب میں یہ سورہ دو تہائی قرآن کے برابر ہے (فضائل قرآن) مشائخ نے لکھا ہے کہ سورہ فاتحہ کو ایمان و یقین کے ساتھ پڑھے تو ہر بیماری سے شفاء ہوتی ہے، دینی ہو یا دنیوی، ظاہری ہو یا باطنی، اور منقول ہے کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ میں تمام مقاصد دینی و دنیوی آگے (فضائل قرآن) چونکہ اس میں خالص توحید ہے اس لیے شفاء اور مقاصد پورا ہونے میں یہی آیت سز ہے (زاد المعاد)



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى جَبِيكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
الَّذِي أَمَرْتَ الْمُؤْمِنِينَ بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ
عَلَيْهِ فِي كِتَابِكَ فَبَدَأْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ
بِنَفْسِكَ وَتَنَبَّأْتَ بِمَلَائِكَتِكَ فَقُلْتَ

يَا مَنْ جَلَّ شَأْنُكَ "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" (الاحزاب) ۵۴

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور نبی رحمت ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کے متعلق آپ نے مؤمنین کو اپنی کتاب میں صلوٰۃ و سلام بھیجنے کا حکم دیا پس آپ نے پہلے خود ان پر ڈرود بھیجنے سے ابتداء کی اور اس کے بعد فرشتوں کے ڈرود بھیجنے کا ذکر فرمایا پس اے بڑی شان والے آپ نے فرمایا (قرآن پاک میں) إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ (آیۃ) یعنی بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر تو اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ پر۔

فائدہ: اس درود شریف میں جو آیت شریفہ ہے اس میں جس شاندار تمہید اور اہتمام کے ساتھ اہل ایمان کو صلوٰۃ و سلام کا حکم دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک درود شریف کی کتنی اہمیت ہے اور کتنا محبوب عمل ہے کہ اللہ جلّ شانہ خود بھی اُن پر درود بھیجتے ہیں اور اس سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعزاز و اکرام اور مقام محبوبیت بھی ظاہر ہوتا ہے۔ درود شریف کے علاوہ کسی اور عبادت کے متعلق اس طریقہ پر حکم نہیں دیا گیا۔

﴿ ۳ ﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ
 الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
 وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ
 وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ. اللَّهُمَّ ابعثه مقامًا
 مَحْمُودًا يُغِيْطُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (سنن ابن ماجه)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین حضرت محمد پر جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور راہنما ہیں اور رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دُنیا کیلئے رحمت ہے) اے اللہ انکو اس مقامِ محمود پر فائز فرما جو اولین و آخرین کیلئے قابلِ رشک ہو اے اللہ حضرت محمد اور آل محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں فرمائیں بے شک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد اور آل محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ تیری ذات ہر حمد و ستائش کی سزاوار اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے۔

فائدہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تو بہتر سے بہتر طریقہ پر درود بھیجنے کی کوشش کرو تم جانتے نہیں ہو، انشاء اللہ تمہارا درود آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ لوگوں نے عرض کیا تو آپ ہمیں بتا دیجئے کہ ہم کس طرح درود بھیجا کریں، تو آپ نے فرمایا یوں عرض کیا کرو، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ اِلَى قَوْلِهِ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔

﴿۴﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ
وَاَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ابوداؤد بحوالہ فضائل درود شریف)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آپ کی بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے حضرت ابراہیم پر فرمائی بے شک تو ہی خوبیوں والا بڑی شان والا ہے۔

فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ درود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر، تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانہ میں ناپا جائے (یعنی خوب وافر ثواب ملے) تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر اور قیامت کے دن اُن کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرما۔

فائدہ: حضرت رومیؒ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔
(فضائل درود)

﴿ ۶ ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ .

ترجمہ: الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جیسی تو ان کیلئے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔

فائدہ: اس دُرود کے پڑھنے والے کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خصوصی اکرام فرمایا اسکو قریب بٹھایا، اس پر جب صحابہ رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ صاحب یہ درود پڑھا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

﴿ ۷ ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَابْلِغْهُ
اَلْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ
وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْاَعْلٰى
ذِكْرَهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد پر اور پہنچا اُن کو مقامِ وسیلہ پر اور جنت کے بلند مرتبہ میں اے اللہ تو کر دے اُن کی محبت اپنے چُنے ہوئے بندوں میں اور اُن کی دوستی اپنے مقربوں میں اور اُن کا ذکر اُوچے مرتبے والوں میں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ (ماخوذ از فضائل درود)

فائدہ: یہ ڈرود شریف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعاء کریگا اس پر میری شفاعت اُتر پڑے گی یعنی محقق ہو جائیگی دوسری جگہ ارشاد ہے کہ واجب ہو جائیگی۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ (سَيِّدِنَا)
مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ
(سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ .

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور سیدنا محمد کی قبر پر درمیان قبروں تمام انبیاء کے۔ (القول البدیع)

فائدہ: ”القول البدیع“ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ”جو یہ

دُرود شریف پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اُس کی سفارش کروں گا اور میں جس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم پر حرام کر دے گا۔“ (فضائل دُرود)
 زیارت کیلئے اس دُرود شریف کو سوتے وقت با وضو ستر بار پڑھنا مجرب ہے اور اس کے ساتھ مابعد والا دُرود شریف بھی ملا کر پڑھیں۔

﴿ ۹ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
 ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا)
 مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

ترجمہ: الہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جب بھی ذکر کرنے والے اُن کا ذکر کریں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔ (القول البدیع)

فائدہ: حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح دُرود پڑھا کرتے تھے کسی کو خواب میں اُن کی زیارت ہوئی انھوں نے فرمایا میری مغفرت اس دُرود کی بدولت ہوئی ہے۔

﴿ ۱۰ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اِلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَوَةٌ تَكُونُ لَكَ
 رِضًا وَ لِحَقِّهِ اَدَاءً وَ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
 وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ
 وَ اجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَ اجْزِهِ عَنَّا
 مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ
 وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
 وَ الصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آلِ سیدنا حضرت محمد پر وہ
 رحمت جو تیری خوشنودی اور آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطاء فرما اُن کو وسیلہ اور
 مقام محمود جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے اور عطاء فرما ہماری جانب سے اُن کو ایسا بدلہ
 جو اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزاء عطاء فرما جو
 کسی نبی کو اسکی اُمت کی جانب سے عطاء فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے
 دوسرے برادرانِ نبوت اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم
 کرنے والے۔ (القول البدیع)

فائدہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دُرد و شریف سات جمعہ

سات مرتبہ پڑھے گا اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہوگی۔

﴿ ۱۱ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر۔ (القول البدیع)

فائدہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے پاس صدقہ کیلئے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ ڈرود پڑھ لیا کرے وہ اس کیلئے باعث تزکیہ ہوگی۔

﴿ ۱۲ ﴾

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ

صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ
 الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ
 مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ
 الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ الشَّاهِدِ الْبَشِيرِ الدَّاعِيِ
 إِلَيْكَ بِأَذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے ڈرود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر اے ایمان
 والو تم بھی اُن پر ڈرود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ پر، خداوند امیرے پر درگاہ میں حاضر
 ہوں اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور
 تمام نبیوں اور تمام صدیقیوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور ڈرودیں ہوں
 اے رب العالمین ہر اُس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے سردار حضرت
 محمد بن عبد اللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے
 پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوش خبری دینے والے

ہیں اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا۔

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس طرح ڈرود پڑھتے تھے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز جنازہ میں یہی ڈرود پڑھا تھا اور لوگوں کے پوچھنے پر تعلیم فرمایا تھا۔ (معارف الحدیث)

﴿۱۳﴾

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
الْكَبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهِ
سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ
إِبْرَاهِيمَ وَهُوسَى (القول البدیع)

ترجمہ: خداوند! قبول فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت جو سب سے بڑی ہو اور بلند فرما آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دنیا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ علی نبینا وعلیہا الصلوٰۃ والسلام کی مرادیں پوری فرمائیں۔

فائدہ: یہ ڈرود شریف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

﴿۱۴﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اِل (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ
 وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَمُحِبِّيهِ وَاَتْبَاعِهِ
 وَاَشْيَاعِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ اجْمَعِينَ يَا
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ: الہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل سیدنا حضرت محمد پر اور
 آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر اور اہل بیت پر اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور
 تابعداروں اور آپ کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب مہربانوں
 سے بڑھ کر مہربان - (القول البدیع)

فائدہ: بیڈرود شریف حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ اس طرح درود
 پڑھتے تھے۔

﴿۱۵﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 وَّعَلٰی اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا
 اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبِ

الْمُبَارَكِ مَا تَصَوَّنُ بِهِ وُجُوهُنَا عَنِ
التَّعَرُّضِ إِلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ (القول البدیع)

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر اور آل سیدنا حضرت محمد پر اور ہم کو بھی عطاء فرما، خداوندا! اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کیلئے لیکر آئیں۔
فائدہ: ابو عبد اللہ قسطلانی رحمہ اللہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی انھوں نے اپنی غربت کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو یہ ڈرود شریف پڑھنے کو فرمایا۔

﴿۱۶﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْأَمْوَاتِ وَإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

ترجمہ: الہی! بخش دے سب مومن مردوں کو اور سب مومن عورتوں کو اور سب مسلمان مردوں کو اور سب مسلمان عورتوں کو اور جو ان میں زندہ ہیں اور جو ان میں مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو جو ہم میں سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ ایمان والوں کی طرف سے اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی والا ہے۔

فائدہ: اس میں ڈرودوں کے بعد قبولیت دعاء کے موقع پر اپنے لیے اور تمام امت کیلئے دعائے مغفرت ہے اور کینہ کے دور ہونے کی دعاء ہے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (دارقطنی)

ترجمہ: الہی! خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی اُمّی ہیں۔

فائدہ: ایک حدیث میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اتنی ۸۰ مرتبہ ڈرود پڑھے گا اُس کے اتنی ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! ڈرود کس طرح پڑھا جائے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ اور یہ پڑھ کر ایک انگلی بند کر لے انگلی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار کیا جائے (فضائل ڈرود) اس میں عصر کی نماز کے بعد کی شرط نہیں۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْوَاجِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ (فضائل درود)

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد کی رُوح پر
 درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد کے قلب مبارک پر
 درمیان قلوب تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما حضرت محمد کے جسم اطہر پر
 درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیدنا محمد کی قبر پر درمیان
 قبروں تمام انبیاء کے۔

فائدہ: صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان (جو
 بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور اُن سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کہی
 تو انھوں نے فرمایا تو تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہے، یہ (درج بالا) درود شریف پڑھا کر

خواب سے اُٹھنے کے بعد اُن صاحب نے اس درود کو کثرت سے پڑھا اور اُن کا مرض زائل ہو گیا۔

﴿۱۹﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
وَانتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام ابری باتوں کے شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کما حق پانچادینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی

میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت۔

فائدہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعاء بتادیں جسے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعاء تعلیم فرمائی۔

﴿ ۲۰ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةً
تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَانِ
وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر ایسی رحمت کہ نجات دے

تو ہم کو اس کے سبب سے ہر قسم کے ہول اور آفتوں سے اور پورا کر دے تو ہمارے لیے اس کے وسیلہ سے سب حاجتیں اور پاک کر دے تو ہم کو اس کے سبب تمام برائیوں سے اور بلند کر دے تو ہمارے لیے اس کے سبب بڑے درجے اور پہنچا دے تو ہم کو اس کے سبب پر لے سرے کی نہایتوں کو ہر قسم کی بھلائیوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

فائدہ: اس میں ذرود شریف کے وسیلہ سے تمام حاجات کی دعائیں ہیں۔ اور مشائخ فرماتے ہیں کہ آفات سے تحفظ کیلئے عشاء کے بعد سترہ مرتبہ اس کا پڑھنا بہت مفید اور مجرب ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



جمعہ کے روزِ کثرتِ دُرود شریف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی ۸۰ مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدِ بْنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا** اُس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اُس کیلئے لکھا جائے گا اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ دُرود ”النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ“ تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے ”حَسَن“ بتایا ہے، اور ”الجامع الصغير“ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث پر ”حَسَن“ کی علامت لگائی ہے۔ (ماخوذ از فضائل درود) حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا دُرود شریف اسی بار پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خدام کو بھی اس کی تاکید تھی جمعہ کے مبارک دن میں کثرتِ دُرود شریف کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ”میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ درود اسکے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہاں انتقال کے بعد بھی، اللہ جل شانہ نے زمین

پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے، پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ ”جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے ڈرود بھیجا کرو، اس لیے کہ میری اُمت کا ڈرود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے“ (یعنی فوراً پیش کیا جاتا ہے جیسا کہ اوپر حدیث میں آیا ہے) ایک حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ ”میرے اوپر روشن رات (جمعہ کی رات) اور روشن دن (جمعہ) میں کثرت سے ڈرود بھیجا کرو۔ اس لیے کہ تمہارا ڈرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعاء و استغفار کرتا ہوں“ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن ڈرود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس، ذات اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے اس لیے اس دن کو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ڈرود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں۔ لہذا حزب الاعظم کا در رکھے والوں کو چاہیے کہ جمعہ کے روز صرف اس مختصر حزب الاعظم پر اکتفا نہ کریں بلکہ مذکورہ بالا فضائل کے حریص بن کر ہمت سے ڈرود شریف کی بہت کثرت کریں، چاہے نماز والا ڈرود ابراہیمی کم از کم سو دفعہ پڑھ لیں یا عصر کے بعد والے ڈرود کی کثرت کریں، اور جو اور بھی مختصر چاہے وہ وصلی اللہ علی النبی الامی پانچ سو بار پڑھ لے کہ یہ ڈرود بھی ماثر ہے اسی طرح ”فضائل ڈرود“ میں جو چالیس صلوٰۃ و سلام کے صیغے یکجا ہیں ان کو بھی پڑھنا چاہیے تاکہ ڈرود شریف کے ساتھ چالیس مرفوع حدیثیں پڑھنے کا ثواب بھی ملے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ جَسَدِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



الْحَرْبُ الثَّانِي يَوْمَ السَّبْتِ (هفته)

①

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ ○ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

②

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

حَسَنَةٌ وَقِنَاعَذَابِ النَّارِ ۝ (البقرہ ۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

فائدہ: بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعاء یہی ہوتی تھی۔ دوسری احادیث سے طواف میں بھی پڑھنا ثابت ہے۔

﴿۴﴾

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكِ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ
 مَن تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّن تَشَاءُ
 وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ
 الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَلِّجُ
 اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي
 اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
 الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ

بِفَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران)

ترجمہ: تم کہو اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دے دے جس کو چاہے اور چھین لے جس سے چاہے اور عزت دے دے جس کو چاہے اور ذلیل کر دے جس کو چاہے سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے اور تو جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح دُعاء کر نیک حکم فرمایا گیا۔ اور ایک روایت میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اسی آیت میں ہونا بتایا گیا ہے جس کے ذریعہ جو دُعاء بھی کی جائے قبول ہوتی ہے۔



رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (آل عمران ۳۸)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطاء فرما بے شک تو دُعاء کا سننے والا ہے۔

فائدہ: یہ حضرت زکریا علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے حضرت بوڑھے ہو گئے تھے ظاہری اسباب کے لحاظ سے اولاد کی اُمید نہ تھی حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل آتے دیکھ کر یہ دُعاء فرمائی۔

﴿ ۶ ﴾

رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ (آل عمران ۵۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول کے تابع ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے۔

فائدہ: یہ حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے حواریین کی دُعاء ہے جو قرآن پاک میں آئی ہے۔ اور حدیث میں بھی ایک طویل دُعاء کے ضمن میں ہر نماز کے بعد اس کا پڑھنا آیا ہے۔ (الذرا المنثور)

﴿ ۷ ﴾

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ
النَّارَ فَقَدْ اٰخَرْتَهُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا
وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو نے یہ کارخانہ عہث نہیں بنایا۔ تو سب عیبوں سے پاک ہے سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! جس کو تو نے داخل کیا دوزخ میں سو اس کو رسوا کر دیا اور وہاں گناہگاروں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا ایمان کیلئے پکارتا ہے کہ (لوگو) اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں ہم سے دور کر دے اور (جب دُنیا سے اٹھانا ہو تو) نیک بندوں میں شامل فرما کر دُنیا سے اٹھالے۔ اے ہمارے رب! تو نے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کیے ہیں وہ نصیب فرما اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔

فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رات کو سورہ آل عمران کے آخر کی دس آیات پڑھا کرتے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی آل عمران کا آخر رات کو پڑھے تو اسکو پوری رات قیام کا ثواب ملے گا۔ (الذرا المنثور)

﴿ ۸ ﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
 يَقُومُ الْحِسَابُ (سورہ ابراہیم)

ترجمہ: اے رب! تو مجھ کو نماز کو قائم رکھنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے
 رب میری دعاء قبول فرما اے ہمارے رب مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے
 اور سب ایمان والوں کو اُس دن جب کہ حساب ہو۔

فائدہ: یہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاء ہے۔ نماز کے قعدہ اخیرہ
 میں پڑھی جانے والی دعاؤں میں ہے۔

﴿ ۹ ﴾

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝

ترجمہ: اے رب! ان پر (والدین پر) رحم فرما جیسا پالا انھوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔

فائدہ: اس میں والدین کیلئے دعاء مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے کہ ان
 کیلئے ان لفظوں سے دعاء مانگے۔ (بنی اسرائیل)

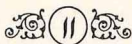
﴿ ۱۰ ﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

وَجِنَّا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (سورہ یونس)

ترجمہ: اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنا۔ کہیں ہمارا دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہم کو چھڑا دے۔

فائدہ: شرو و فتن سے حفاظت کیلئے حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اصحاب کو یہ دُعاء تعلیم فرمائی۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي جَعَلْتَ
اتِّبَاعَهُ مُوجِبًا لِمَحَبَّتِكَ حَيْثُ قُلْتَ
فِي حَقِّهِ "قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
فَاتَّبِعُونِي يُحِبُّكُمْ اللَّهُ"

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد پر جن کی اتباع کو آپ نے اپنی محبت کیلئے ضروری قرار دیا جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ اَللّٰہُ آپ فرمادیں اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ پر چلو تا کہ محبت کرے تم سے اللہ۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کی کسوٹی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع کو بنایا۔ نیز اس سے اللہ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شان محبوبیت ظاہر ہوتی ہے۔

﴿۱۲﴾

رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِیْنَ

ترجمہ: اے رب! مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فائدہ: یہ حضرت ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔ مصائب اور بیماریوں کے ازالہ کیلئے پڑھنا حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے اور مجرب ہے۔

﴿۱۳﴾

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

ترجمہ: اے رب! نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث۔ (الانبیاء ۸۹)

فائدہ: یہ حضرت زکریا علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس

دُعاء کے ذریعہ اولاد کا سوال کرنا چاہیے۔

﴿۱۴﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

ترجمہ: اے اللہ! کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے بیشک میں ہی گنہگاروں میں سے ہوں۔ (الانبیاء ۸۷)

فائدہ: یہ حضرت یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا وہ نام جس کے ساتھ دُعاء کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے ملتا ہے (یعنی اس میں اسم اعظم ہے) یونس بن متی (علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دُعاء ہے (یہی دُعاء لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الخ) ایک حدیث میں ہے جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ دیگر بہت فضائل و خواص آئے ہیں۔ مشکلات و مصائب میں اس کا ورد بہت کامیاب و مجرب ہے۔ (الدر المنثور)

﴿۱۵﴾

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

ترجمہ: اے میرے رب! معاف فرما اور رحم کر تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فائدہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حکم ہوا کہ یہ دُعاء پڑھا کریں۔

﴿ ۱۶ ﴾

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قَسَةً
 أَعْيُنٌ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (الفرقان ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کرہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔

فائدہ: اپنے خاندان کے متقی ہو جانے اور اپنے لیے تقویٰ کے اعلیٰ مقام کے حصول کی دعاء ہے

﴿ ۱۷ ﴾

(القصص ۲۴)

رَبِّ اِنِّي لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○

ترجمہ: اے میرے رب! جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں۔

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاء ہے، یہ دعاء محتاجگی کو دور کرتی ہے۔

﴿ ۱۸ ﴾

اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○ (سورة البقرہ)

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات کی کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔

فائدہ: اس کے پڑھنے سے جہالت اور گمراہی سے اللہ کی پناہ میں آتا ہے۔

﴿ ۱۹ ﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کر کے پھر کہیں ڈالنا ڈول نہ
کر دینا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمانا بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے۔ (آل عمران ۸)

فائدہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی
دُعا میں یہ دُعا بہت پڑھتے تھے ”يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ“
پھر پڑھتے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا اِنْزِ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے
کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو بھی اس دُعا کو پڑھتے تھے (الذرا المنثور بحوالہ ترمذی وابن جریر)

﴿ ۲۰ ﴾

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے اپنے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے بڑے نتائج میں تیری پناہ کا طالب ہوں اور جو جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔ (بخاری شریف)

فائدہ: استغفار کے کلمات میں سب سے جامع یہ دُعاء ہے۔ اسی کو سید الاستغفار کہتے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس کو یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل بہشت میں سے ہے اور جو کوئی رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ اہل بہشت میں سے ہے۔

﴿۲۱﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

﴿۲۲﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي قَرَنْتَ
اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ حَيْثُ قُلْتَ فِي حَقِّهِ
”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“ (المشرح)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور نبی رحمت اور ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا نام اپنے نام کے ساتھ ملایا جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے (قرآن پاک میں) ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“ اور ہم نے آپ کے نام کو بلند کیا (المشرح)

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے نام کی رفعت شان ظاہر ہے اور اس کے ساتھ لگے ہوئے نام کو بھی ہر جگہ رفعت حاصل ہے چنانچہ کلمہ اسلام، اذان، اقامت اور نماز و خطبہ میں ہر

جگہ حمد کے ساتھ صلوة بھی ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



الحزب الثالث يوم الأحد
(آوار)

①

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ ○ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

②

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي أَكْرَمْتَهُ
بِإِكْمَالِ الْخَلْقِ حَيْثُ قُلْتَ فِي حَقِّهِ
”وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ“ (العلم)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے حبیب بندے اور رسول نبی رحمت ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن کو آپ نے معزز فرمایا کامل ترین اخلاق کے ساتھ جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا ”وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ“ اور آپ پیدا ہوئے بڑے خلق پر۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے آپ کیلئے خلق عظیم کا اعلان فرمایا۔ غور کریں کہ جن کو اللہ جل شانہ عظیم فرمادیں ان کی عظمت کتنی بڑی ہوگی۔

﴿ ۳ ﴾

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ
فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا
أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ
فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود سلامتی بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایان شان ہو بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کر نیوالا ہے۔ (فضائل درود شریف)

فائدہ: علامہ ابن المشتمرحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ سے کوئی ایسی دُعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ پڑھا کرے۔

﴿۴﴾

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي
اِنِّي تَبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر اور میں نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو اور میری اولاد

بھی نیک بنادے بیشک میں نے تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔
فائدہ: یہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، انہوں نے یہ
 دُعاء کی (جس کو اللہ جل شانہ نے ذکر فرمایا) اور اس طرح قبول ہوئی کہ اُن کے والدین، اولاد
 بھائی سب مسلمان ہو گئے۔ حضرت ابو معشر رحمہ اللہ نے حضرت طلحہ بن مصرف سے اپنے
 بیٹے کی نافرمانی کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعہ مدد حاصل کرو (در المنثور)
 یعنی یہی دُعاء کرو، لہذا اہل و عیال کے رُشد و ہدایت کیلئے یہ دُعاء کرنی چاہیے۔



رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
 بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا
 لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

ترجمہ: اے ہمارے رب! بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے
 ایمان لائے اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیزاریمان والوں کا اے ہمارے رب! تو ہی ہے نرمی والا
 بڑا مہربان۔ (آل عمران ۸)

فائدہ: یہ دُعاء گزرے ہوئے مومنین کیلئے طلب مغفرت اور اچھی یاد سے یاد کرنے کیلئے
 سکھائی گئی ہے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ مسلمانوں
 کو تو حکم ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کیلئے دُعاء کریں مگر اب لوگ اس حکم
 کے برخلاف صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی (الذرا المنثور)

﴿ ۶ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ
 الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ ○ (سنن اربعہ، ابن حبان، منہج)

ترجمہ: اے اللہ! میں ان کلمات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بیشک اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
 فائدہ: حدیث پاک میں اس کو اسم اعظم فرمایا گیا ہے جس کے وسیلہ سے دُعا قبول ہوتی ہے۔

﴿ ۷ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
 فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي (ابوداؤد،
 نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور آرام و راحت کا طلب گار ہوں۔

فائدہ: عافیت کی دُعاء اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ کیونکہ اس میں عبدیت کا اظہار ہے۔ حدیث پاک میں ایمان کے بعد سب سے بڑی چیز عافیت کو فرمایا گیا ہے۔

﴿ ۸ ﴾

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ
اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ط

ترجمہ: اے سدا رہنے والے! اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دہائی ہے میرے تمام معاملات درست فرمادے اور پلک جھپکنے کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر۔

فائدہ: اس دُعاء میں بھی اسم اعظم ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے یہ دُعاء فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو صبح شام یہ دُعاء پڑھنے کو فرمایا۔
(نسائی، حاکم)

﴿ ۹ ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ
وَ اِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَ نَجَاةً يَتَّبِعُهَا

فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِّنْكَ وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا) اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی نجات کا جس کے بعد پوری کامیابی ہو اور (آخرت میں) تیری طرف سے خاص رحم کا اور سلامتی کا اور معافی کا اور رضا مندی کا طلبگار ہوں۔

فائدہ: یہ دُعاء حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو سکھلائی اور اس کو "کلمات الرحمن" فرمایا۔ اور فرمایا ان کلمات کو دن رات کی دُعاء بناؤ اور رضاء و رغبت سے دُعاء کرتے رہو۔ (معجم اوسط للطبرانی)



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي

(نسائی۔ ابن سنی)

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لیے گنجائش عطا فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔

فائدہ: یہ مغفرت اور برکت کی جامع دُعاء ہے۔ وضو کے دوران پڑھنا مسنون ہے۔



اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي
 نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا
 وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ
 أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا
 وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا
 وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي
 لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي
 نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا
 وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي
 نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا

(بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال

دے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے پیچھے نور عطاء فرما اور میرے آگے نور عطاء فرما اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے (ہر سمت سے) نور ہی نور کر دے اے اللہ! مجھے نور عطاء فرما اور میرے لیے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور پیدا فرما دے اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور بھر دے اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطاء کر دے (بس) از سر تا پا نور ہی نور کر دے (بخاری و مسلم)

فائدہ: یہ دُعاء نماز کیلئے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اور تہجد کے وقت پڑھنا مستون ہے۔ نور سے مراد ہدایت اور حق کا وضوح ہے جس کا تعلق ہر عضو سے ہے مثلاً حق دیکھنا حق سنا، حق سوچنا وغیرہ اور ہر جہت سے گرائی سے بچنا ہے۔ کیونکہ باطل ظلمت ہے اور قیامت کے اندھیرے میں یہ نور اپنے ظاہری شکل میں روشنی کا کام دیگا۔ اور اولیاء کا ملین کو دیکھنے سے اہل ادراک کو ان انوار کا احساس بھی ہو جاتا ہے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ
نُورًا حَيْثُ قُلْتَ "قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ
نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ" (المائدہ ۱۵)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کو آپ نے نور فرمایا جیسا کہ ان کے بارے میں فرمایا ”قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ“ بیشک تمہارے پاس آیا ہے نور اور کتاب ظاہر کرنے والی۔

فائدہ: اس سے سید البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ہونا ظاہر ہوا۔

﴿۱۳﴾

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا
وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَهُمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے علم کی انتہائی پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اسکو ہم پر مسلط نہ فرما (حصن حصین)

﴿۱۴﴾

رَبِّ اعْطِنِي نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ
خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا

ترجمہ: اے رب! تو میرے نفس کو اس کے مقدر کا تقویٰ نصیب فرما اور اسکو عیبوں سے پاک و صاف کر دے تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔ (مسند احمد)

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز میں سجدہ میں پڑھتے ہوئے سنا۔ تزکیہ نفس و تقویٰ کیلئے مسنون دُعاء ہے۔

﴿۱۵﴾

اللَّهُمَّ حَاسِبِي حِسَابًا يَسِيرًا (متدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! مجھ سے ہلکا حساب لینا۔

فائدہ: یہ بہت اہم دُعاء ہے۔ کیونکہ اسی کی نجات ہوگی جس کا حساب آسان ہوگا۔ اس لیے کہ حساب کا ہونا تو حق ہے۔

﴿۱۶﴾

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ
وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے یاد کرنے میں اور اپنے شکر کرنے میں اور اچھی

طرح عبادت کرنے میں۔

فائدہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعاء حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی اور خود نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعاء فرمایا کرتے تھے۔

﴿۱۷﴾

اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ
أَمْرِي وَاصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي
وَاصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری
دُنیا درست کر دے جس میں میرا گزارا ہے اور میری آخرت درست فرما دے جس میں مجھے
لوٹ کر جانا ہے۔

فائدہ: دین و دُنیا اور آخرت کی صلاح و فلاح کیلئے جامع دُعاء نبوی ہے۔

﴿۱۸﴾

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ
الْأَكْرَمُ (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔

فائدہ: مسنون دُعاء ہے۔

﴿۱۹﴾

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ (تقصص)

ترجمہ: اے میرے رب! بچالے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے۔

فائدہ: ظالموں سے نجات کیلئے حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔

﴿۲۰﴾

رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

ترجمہ: اے میرے رب! ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔ (التکویٰ ۳۰)

فائدہ: ظالموں اور شریکوں پر غالب آنے کیلئے حضرت لوط علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔

﴿۲۱﴾

رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ﴿٢١﴾ (تقصص)

ترجمہ: اے میرے رب! میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو مجھ کو معاف فرمادے۔
فائدہ: یہ جامع اور مختصر استغفار ہے۔

﴿۲۲﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا سَأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَك
مِنْهُ نَبِيِّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
وَإِنَّتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترمذی)

﴿۲۳﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ

وَالسَّلَامُ عَلَىٰ حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي قَالَ
 عَنْ نَفْسِهِ "أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ"
 (مسلم شریف)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور
 ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے اپنے متعلق خود
 فرمایا "اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ" میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور مجھے
 اس پر فخر نہیں۔

فائدہ: اس سے سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا تمام اولاد آدم (علیٰ نبینا وعلیہ
 الصلوٰۃ والسلام) کا سردار ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



الحرب الرابع يوم الاثنين

①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
المُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

②

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ

وَالْتَسْلِيمِ عَلَىٰ حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ صَاحِبِ الْمَقَامِ
 الْمَحْمُودِ الَّذِي قُلْتَ فِي حَقِّهِ "عَسَىٰ
 أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا" (الاسراء)

ترجمہ: اے اللہ علیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مقام محمود والے ہیں جن کے بارے میں آپ نے فرمایا عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا۔ قریب ہے کہ کھڑا کر دے آپ کو آپ کا رب مقام محمود میں۔

فائدہ: مقام محمود کا منظر یہ ہے کہ قیامت کے روز عرش کے دائیں جانب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کرسی ہوگی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت کا سبز جوڑا پہنایا جائے گا۔ اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں حمد کا جھنڈا تھمایا جائے گا۔ اور اس شان پر اولین و آخرین سب کو رشک ہوگا۔ اور یہی شفاعت کبریٰ کا وقت ہوگا جس سے تمام مخلوق کے ساتھ انبیاء کرام علیہم السلام بھی مستفید ہوں گے۔

﴿ ۳ ﴾

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي

فَاقْبَلْ مَعْدِرَتِي وَتَعَلَّمْ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي
 سُؤْلِي وَتَعَلَّمْ مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذَنْبِي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي
 وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا
 يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضًا بِمَا
 قَسَمْتَ لِي

(الدر المنثور)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے مجھے اور کھلے کا جاننے والا ہے تو میری معذرت قبول فرما لے اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت کی چیز عطا فرما اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے تو میرے گناہ بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو دل میں رچ جائے اور سچا یقین تاکہ میں یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جو تو نے میرے مقدر میں لکھ لیا ہے اور عطا فرما دے مجھ کو رضامندی اس پر جو تو نے میری قسمت میں لکھ دیا ہے۔

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام زمین پر اتارے گئے تو کعبہ مکرمہ کے پاس آئے دو رکعت نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ نے یہ دُعاء ان کے دل میں ڈالی اور یہ بھی کہ جو بھی یہ دُعاء مانگے گا اُس کی دُعاء قبول کروں گا۔ اور اہم امور کی طرف سے کفایت کروں گا۔

﴿ ۴ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے پوری شفاء۔ (متدرک)

فائدہ: زمزم پینے کے بعد جو کہ قبولیتِ دُعاء کا وقت ہے۔ یہ دُعاء مسنون ہے۔
جامع دُعاء ہے اور ہر وقت پڑھنے کی ہے۔

﴿ ۵ ﴾

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي
فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِّي بِخَيْرٍ

ترجمہ: اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا ہے اس پر قناعت عطاء فرما اور اس میں برکت دے
اور جو چیز مجھ سے غائب ہے اب میری بجائے تو اس کا بھلائی سے نگران بن جا (یعنی میرے
اہل و عیال پر اور میرے مال پر)۔ (متدرک حاکم)

فائدہ: قناعت اور روزی میں برکت کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿۶﴾

اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَىٰ وَنَقِّنِي بِالتَّقْوَىٰ
وَاعْفِرْ لِي فِي الْأَخِرَةِ وَالْأُولَىٰ

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف ستھرا کر دے اور دنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے۔

فائدہ: اتنی اہم دُعاء ہے کہ عرفات میں بھی پڑھنا وارد ہے۔

﴿۷﴾

اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ
فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ السَّالِطِينَ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر کی اور گناہ کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں سے بنا۔ (مسند احمد)

فائدہ: ایمان کے دل میں رَچ بس جانے کیلئے اور کفر اور دوسرے گناہوں سے نفرت کیلئے یہ ماثورہ دُعاؤں میں سے ہے۔

﴿ ۸ ﴾

اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحِقْنَا
بِالصَّالِحِينَ غَيْرِ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو دنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ ملا دے نہ رسوا
ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔ (مسند احمد مختصراً)
فائدہ: ایمان پر خاتمہ کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿ ۹ ﴾

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا
وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ

ترجمہ: اے اللہ! آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنا دے اور جب تو چاہتا
ہے تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ (ابن حبان، ابن اسنی)
فائدہ: مشکلات کی آسانی کیلئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دُعاء ہے۔

﴿ ۱۰ ﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ

اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
 رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ
 مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي
 ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
 وَلَا كَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهُ وَلَا ضُرًّا إِلَّا
 كَشَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا
 قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

(ترندی،
 مستدرک حاکم وغیرہ)

ترجمہ: معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا، اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب
 سے پاک ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے
 میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب جو تیری رحمت کیلئے لازم ہوں اور وہ سب اسباب
 جن سے تیری مغفرت اور ہر عیب کی بات سے حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی میں سے مال
 غنیمت کی طرح کا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ باقی نہ چھوڑ جس کو تو نہ

بخش دے اور نہ کوئی فکر جس سے تو رہائی نہ دے اور نہ کوئی کڑھن جس کو تو ڈور نہ فرما دے اور نہ کوئی تکلیف جس کا تو ازالہ نہ فرما دے اور نہ ایسی ضرورت جو تیری رضامندی کا سبب ہو جس کو تو پورا نہ فرمائے اے رحم کر نیوالوں میں سب سے بڑھ کر رحم کر نیوالے۔

فائدہ: صلوٰۃ الحاجۃ کی مسنون دُعاء ہے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کیلئے مجرب ہے۔ اور بندہ تو ہر وقت ہی محتاج و ضرورت مند ہے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ صَاحِبِ الْخَوْضِ
الْمَوْرُودِ الَّذِي قُلْتَ فِي حَقِّهِ " إِنَّا
أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ " (الكوثر)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ایسے خوض والے ہیں جس پر لوگ پہنچیں گے جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا " إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ " بے شک ہم نے دی آپ کو کوثر۔

فائدہ: ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوض کوثر کے متعلق فرمایا وہ ایک نہر جنت ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے جس میں خیر کثیر ہے۔

﴿۱۲﴾

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ
نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي
كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ
(ابوداؤد
طبرانی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں مجھے تو پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام درست فرما دے معبود کوئی نہیں تیرے سوا اے زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت کی ڈھائی ہے۔
فائدہ: غم و فکر دور کرنے کیلئے دُعا نبوی ہے۔

﴿۱۳﴾

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّا سِوَاكَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے حرام سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت فرما اور اپنے
ماسوا سے بے نیاز کر کے اپنے فضل سے غنی کر دے۔ (ترمذی)

فائدہ: ادائیگی قرض کیلئے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کو تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔

﴿۱۴﴾

اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاثِفَ الْغَمِّ
مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا أَنْتَ تَرَحَّمُنِي
فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِينِي بِهَا عَنْ
رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ (مستدرک
حاکم وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے مجبوروں کی پکار
سننے والے، اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی
مجھ پر رحم فرمائے گا تو مجھ پر ایسی رحمت فرمادے کہ تیرے سوا مجھے کسی دوسرے کی مہربانی کی
ضرورت نہ رہے۔

فائدہ: یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر کو دور کرنے کیلئے دعاء ہے۔

﴿۱۵﴾

رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ کو دل سے مان چکے لہذا ہمیں بخش دے اور ہمیں
دوزخ کے عذاب سے بچا اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ
برائی سے بچنے کی قوت۔

﴿۱۶﴾

اللَّهُمَّ مَصْرِفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا
إِلَى طَاعَتِكَ (نسائی، مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف
پھیر دے۔

فائدہ: سلامتی قلب کیلئے دُعاء ہے۔ کیونکہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے۔

﴿۱۷﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَىٰ وَالتُّقَىٰ
وَالْعِفَافَ وَالْغِنَىٰ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، حیا داری اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا طالب ہوں۔

فائدہ: دین و دنیا کیلئے جامع دعاء نبوی ہے۔

﴿۱۸﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَسَوْءِ الْإِخْلَاقِ (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے اور نفاق سے اور تمام بُرے اخلاق سے

فائدہ: نفس و شیطان کے مکائد سے بچنے کیلئے یہ بہترین دعاء ہے۔

﴿۱۹﴾

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي

وَرَحْمَتِكَ أَرْجِي عِنْدِي مِنْ عَمَلِي ط

ترجمہ: اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت میرے عملوں سے کہیں زیادہ اُمید کے لائق ہے۔ (مستدرک حاکم)

فائدہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُس نے دو تین مرتبہ کہا **وَإِذْ نُؤْتِيَاہُ ، وَإِذْ نُؤْتِيَاہُ** (ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا یوں کہو **اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ** انہوں نے یہ دعاء پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کہو انہوں نے پھر ہرائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کہو، انہوں نے پھر ہرائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی۔



رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (الاعرن)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ کو دل سے مان چکے لہذا ہمیں بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔



اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

مِنْهُ نَبِيِّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

﴿٢٢﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
 وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي هُوَ
 أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفِّعٍ حَيْثُ

قَالَ عَنْ نَفْسِهِ "أَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفِّعٍ

(مسلم، ابونعیم)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ سب سے پہلے شفاعت کرنے والے ہیں اور سب سے پہلے آپ کی شفاعت قبول کی جائیگی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے متعلق ارشاد فرمایا۔ سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

فائدہ: اللہ جل شانہ کے حبیب شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی اجازت سے شفاعت فرمائیں گے جو کئی دفعہ اور کئی قسم کی ہوگی۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



الحزب الخامس يوم الثلاثاء ^(منقول)

﴿١﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ○ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

﴿٢﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
 نَبِيِّ الرَّحْمَةِ الَّذِي قُلْتَ فِي حَقِّهِ
 ”وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ“ (الانبیاء) ۱۰۷

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور
 ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جو النبی الامی اور نبی الرحمة ہیں
 جن کے بارے میں آپ نے فرمایا ”وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ“ اور آپ کو ہم
 نے بھیجا سو مہربانی کر کے جہاں کے لوگوں پر۔

فائدہ: اس رحمت عامہ میں مومن، کافر اور ساری مخلوق شامل ہے اور مومنین کیلئے خاص
 طور پر رؤف و رحیم بنایا۔



اللَّهُمَّ اَلْهَمْنِي رُشْدِي وَاَعِزَّنِي مِنْ
 شَرِّ نَفْسِي

(ترمذی، نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے مقدر کی بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور مجھ کو میرے
 نفس کی بدی سے بچالے۔

فائدہ: صحیح سوچ اور شرارتِ نفس سے بچنے کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿ ۴ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يَبْلِغُنِي حُبَّكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے
محبت رکھتا ہے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے۔

فائدہ: ان دُعاؤں میں ایمان، عمل صالح اور اللہ جل شانہ کی محبت کی طلب ہے۔
کیونکہ محبت ہی اخلاص کا سبب ہے اور عمل کو آسان کرتی ہے۔

﴿ ۵ ﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ
نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور اپنے اہل اور ٹھنڈے پانی
کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

﴿ ۶ ﴾

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ

يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ (ترمذی)

ترجمہ: الہی! مجھ کو اپنی محبت دے اور اس کی محبت دے جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے تیرے دربار میں کارآمد ہو۔



اللَّهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحِبُّ
فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِي مَا تُحِبُّ
اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحِبُّ
فَاجْعَلْهُ فِرَاقًا لِي فِي مَا تُحِبُّ (ترمذی)

ترجمہ: الہی! جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطاء فرمادیں تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دے جو تجھ کو پسند ہوں۔ الہی! جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دے جو تجھ کو پسند ہوں۔

فائدہ: ان دُعاؤں کو حال بنانے سے سکونِ قلب ہو جاتا ہے۔ اور حرص ختم ہو کر قناعت پیدا ہو جاتی ہے۔

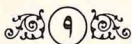


يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي

عَلَىٰ دِينِكَ (ترمذی، نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔

فائدہ: دین پر قائم اور مستقیم رہنے کیلئے یہ بہترین مسنون دُعاء ہے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ
وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةً نَبِيِّنَا
(وَسَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَىٰ دَرَجَةِ الْجَنَّةِ
جَنَّةِ الْخُلْدِ (نسائی، ابن حبان وغیرہ)

ترجمہ: الہی! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت چاہتا ہوں جنت کے سب سے اونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے۔

فائدہ: سلامتی ایمان اور دوامِ نعمت کیلئے یہ بہترین مسنون دُعاء ہے۔

﴿ ۱۰ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ عَلَى جَبِيكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي جَعَلْتَ
طَاعَتَهُ عَيْنَ طَاعَتِكَ حَيْثُ قُلْتَ
فِي حَقِّهِ "وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ
أَطَاعَ اللَّهَ (النساء)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور نبی اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کی فرمانبرداری کو آپ نے اپنی فرمانبرداری قرار دیا جیسا کہ آپ نے ان کے حق میں فرمایا "وَمَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ" جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم مانا اللہ کا۔

فائدہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ اللہ جل شانہ کے نزدیک اس قدر بلند ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔

﴿ ۱۱ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٌ فِي رِضَاكَ
ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي
وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَايَ

ترجمہ: الہی! میں تو کمزور ہوں تو اپنی رضا جوئی میں میری کمزوری کو قوت سے بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل اور اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے۔
فائدہ: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا سکھلائی تھی۔ (کنز العمال)

﴿ ۱۲ ﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ
عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي وَأَنْقِطَاعِ عُمُرِي

ترجمہ: اے اللہ! میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور میری آخری عمر میں مقدر فرما دے۔ (مستدرک حاکم)
فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ دُعا منقول ہے۔

﴿۱۳﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهُ
وَّخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ
يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ السَّلَامِ
وَاهْلِهِ ثَبَّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدر فرما دے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا دن وہ بنا دے جس میں میں تجھ سے ملوں اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔ (حصن بحوالہ اوسط و کبیر للطبرانی)

فائدہ: حسن خاتمہ کیلئے جو بہت ہی اہم ہے یہ بہترین دُعاء ہے۔

﴿۱۴﴾

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ ^(منسجد وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنا غنا اور اپنے متعلقین کا غنا۔

فائدہ: بہت جامع اور مختصر دُعاء نبوی ہے۔

﴿۱۵﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا
وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ
النَّاسِ كَبِيرًا (مسند بزار)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنا دے اور مجھے اپنی نظروں میں چھوٹا اور دوسروں کی نظروں میں بڑا بنا دے۔

فائدہ: صبر و شکر اور تواضع کا احسن طریقہ سے سوال ہے اور بہت جامع دُعاء نبوی ہے۔

﴿۱۶﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا طالب ہوں کیونکہ اس کا مالک سوائے تیرے اور کوئی نہیں۔ (طبرانی)

فائدہ: فضل و رحمت کا سوال ہے۔

﴿۱۷﴾

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِي
ذَنْبِي وَأَذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي وَاجْرِنِي
مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا (مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رب میرے گناہ بخش
دے اور میرے دل سے غصہ کی بات نکال دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے گمراہ کرنے
والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ۔

فائدہ: بے جا غصہ سے بچنے اور فتنوں سے بچنے کیلئے بہترین دُعاء ہے۔ حضور صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی درخواست پر ان کو سکھائی تھی۔

﴿۱۸﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ أَنْ تَضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا

يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ (بخاری مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہو نیوالا نہیں اور تیرے سوا جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔
فائدہ: یہ بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعاء ہے۔

﴿۱۹﴾

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتُّوبُ إِلَيْهِ (ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔
فائدہ: اس استغفار سے سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو معاف ہو جائیں گے۔
کیونکہ اس میں استغفار، توبہ، توحید اور اسم اعظم ہے۔

﴿۲۰﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

مِنْهُ نَبِيِّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

﴿٢١﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
 وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي قَالَ
 عَنْ نَفْسِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى
 أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ

وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے اپنے متعلق خود فرمایا تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں اس کے والد اور اولاد اور تمام لوگوں سے۔

فائدہ: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک سے محبت پر ایمان کا دار و مدار ہے۔

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اِنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



الحرب السنائية من يوم الأربعاء

①

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ ○ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

②

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ السَّعُوفِ الرَّحِيمِ
الَّذِي قُلْتَ فِي حَقِّهِ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (التوبة) ۱۲۸

ترجمہ: اے اللہ! علیٰ ترین صلوة و سلاماً نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جو نہایت شفیق اور مہربان ہیں جن کے بارے میں آپ نے فرمایا بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہیں۔

فائدہ: رَءُوفٌ اور رَّحِيمٌ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہیں جو اللہ جل شانہ کی شان الوہیت کے مطابق ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے قرآن کریم میں آئے ہیں وہ آپ کی شانِ عبدیت کے مطابق ہیں۔

﴿ ۳ ﴾

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! عیش تو بس آخرت کا عیش ہے۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ: حضورؐ نے خندق کھودتے وقت یہ دعاء پڑھی۔

﴿ ۴ ﴾

اللَّهُمَّ اجْنِبْنِي مِسْكِينًا وَأَمْتِنِي مِسْكِينًا
وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ (ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جیتا رکھ تو مسکین خاکسار جیتا رکھ اور اٹھا تو مسکین اٹھا اور جب میرا حشر ہو تو مسکینوں کی جماعت میں ہو۔
فائدہ: تواضع کیلئے دُعاء نبوی ہے۔

﴿ ۵ ﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا
اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا سَاءُوا اسْتَغْفَرُوا (ابن ماجہ
شعب الایمان)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنا لے جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب بُرا کام کریں تو مغفرت مانگیں۔
فائدہ: یہ دُعاء نبوی ہے۔ ایمان والوں کی یہی حالت ہونی چاہیے۔

﴿ ۶ ﴾

اللَّهُمَّ وَاقِيَةَ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيدِ (مسند ابویعلیٰ)

ترجمہ: اے اللہ! اس طرح تو حفاظت فرما جیسے بچے کی حفاظت فرماتا ہے۔
 فائدہ: دُعاء نبوی ہے اور اپنی انتہائی ناتوانی پیش کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا ہے۔



اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَّاهَةً
 مُخْبِتَةً مُنِيبَةً فِي سَبِيلِكَ (متدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ و زاری کر نیوالا ہو خوب
 گڑگڑانے والا ہو تیری راہ میں متوجہ ہونے والا ہو۔

فائدہ: ان قلبی صفات کے جن کے حصول کی دُعاء ہے، بڑے فضائل ہیں۔



اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ
 إِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخَوْفَ الْأَشْيَاءِ
 عِنْدِي وَاقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا
 بِالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ

أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِ رَعِيْنِي
مِنْ عِبَادَتِكَ (حلیہ ابی نعیم)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطاء فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا۔

﴿ ۹ ﴾

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَوَلَكَ
الْمَنُّ فَضْلًا (الجامع الصغیر) عن كوف بن عجره رضی اللہ عنہ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے احسان ہے فضل کے ساتھ۔

﴿ ۱۰ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ لِمَحَابِبِكَ
مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ (حلیہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ہی عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند کے کا اہوں اور تیری ذات پر سچا بھروسہ اور تیری ذات سے نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں۔
فائدہ: صفاتِ فاضلہ کی طلب کیلئے بہت عمدہ مسنون دُعائیں ہیں۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي نَهَيْتَ
الْمُؤْمِنِينَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ فَوْقَ
صَوْتِهِ حَيْثُ قُلْتَ فِي حَقِّهِ "يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
صَوْتِ النَّبِيِّ" (المحجرات)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کے بارے میں آپ نے مومنین کو منع فرمایا کہ وہ اپنی آواز بلند کریں ان کی آواز پر جیسا کہ آپ نے ان کے حق میں فرمایا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا..... (الآیۃ) اے ایمان والو بلند نہ کرو اپنی آوازیں
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آواز پر۔

فائدہ: اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے انتہائی درجہ کے ادب و احترام کرنے کا حکم ہے اور ادنیٰ خلاف ورزی پر بھی سخت وعید ہے۔



اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ
وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ
وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ (معجم اوسط)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر عمل کرنا نصیب فرما۔ (معجم اوسط)

فائدہ: ذکر اور طاعت کی توفیق کیلئے مسنون دُعاء ہے۔

﴿۱۳﴾

اللَّهُمَّ اَعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ (معجم اوسط)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ کو معاف فرما دے کیونکہ تو درگزر کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے۔

﴿۱۴﴾

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي
مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكُذِبِ
وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ (نوادر
الاصول)

ترجمہ: اے اللہ! میرا دل پاک کر دے نفاق سے اور میرا عمل ریاہ سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے۔

فائدہ: صفائی قلب اور عفت کیلئے دُعا نبوی ہے۔

﴿ ۱۵ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي آتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ
تُخْلِفِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ
أَذِيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ
فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً
تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کے خلاف نہ کرے گا اس
میں شبہ ہی نہیں کہ میں بشر ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو برا بھلا کہا
ہو یا اسکو کوڑے لگانے کا حکم دیا ہو یا بشریت کی بناء پر لعنت کی ہو تو اسکے حق میں تو اسکو رحمت
اور پاکی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا دے کہ اسکی وجہ سے تو اسکو اپنا مقرب بنا لے۔

فائدہ: ان حقوق العباد کی ادائیگی اور براءت ذمہ کیلئے بہترین دُعاء نبوی ہے جن کی
ادائیگی سے انسان عاجز ہو جائے۔

﴿ ۱۶ ﴾

اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا آعْطَيْتَنِي (جامع صغیر)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور جو عمدہ بات تو نے مجھ کو عطاء فرمادی ہے اسکو مجھ سے نہ چھین لینا۔
فائدہ: استقامت کیلئے دُعاء نبوی ہے۔

﴿۱۷﴾

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْ لِي عَلَى
أَرْشِدِ أَمْرِي (ابن حبان)

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میرے ہدایت کے کاموں کے کرنے کی ہمت بخش دے۔
فائدہ: شرور نفس سے حفاظت اور ہدایت کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿۱۸﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (سنن اربعہ)

ترجمہ: اے اللہ! میری بخشش فرما مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما کیونکہ تُو بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

﴿۱۹﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَايَ
وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادہ سے کیے ہوں یا انہی مذاق میں اور جو بھول کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔

فائدہ: ہر قسم کے گناہوں سے طلبِ مغفرت کی دعاء ہے۔

﴿۲۰﴾

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ
وَخَيْرًا مِّمَّا تَقُولُ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! تیری تعریف ایسی ہی ہے جیسی تو نے خود فرمائی ہے اور اس سے بہتر جو ہم تیری تعریف کریں۔

﴿ ٢١ ﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
 مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترمذی)

﴿ ٢٢ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
 وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي أَقْسَمْتَ

لَهُ حَيْثُ قُلْتَ جَلَّ شَانُكَ وَالصُّحَىٰ
 وَاللَّيْلَ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
 وَمَا قَلَىٰ ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ
 الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کیلئے آپ نے قسمیں کھائیں جیسا کہ آپ جل شانک نے فرمایا وَالصُّحَىٰ وَاللَّيْلَ إِذَا سَجَىٰ ۝ (الآیۃ) قسم ہے دھوپ پڑتے وقت کی اور رات کی جب چھا جائے نہ رخصت کر دیا آپ کو آپ کے رب نے اور نہ بیزار ہوا اور البتہ پچھلی بہتر ہے آپ کو پہلی سے اور آگے دے گا آپ کو آپ کا رب پھر آپ راضی ہونگے۔ (والضحیٰ)

فائدہ:

يُعْطِيكَ رَبُّكَ دَس تَسَاں فَتَرْضَىٰ تَهِيں پوری آس اسَاں
 بچال کریسی پاس اسَاں وَاشْفَعْ تَشْفَعْ صِیح پڑھیَاں

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ



الحزب السَّابِعُ يَوْمَ الْحَمِيْسِ (جمعت)

﴿ ١ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
المُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
غَیْرِ الْمَغضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

﴿ ٢ ﴾

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ
وَالسَّلَامِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي كَانَ
وَجْهَهُ يَتَلَأَلُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ (شفاہ
قاضی عیاض)

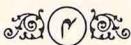
ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما ہے محبوب بندے اور رسول اور
ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا چہرہ انور چودھویں کے
چاند کی طرح چمکتا ہے۔



اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي
وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي وَقِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي
وَلَا تُدْهِبْ طَلْبِي إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّي
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع کر دے اور میری کمائی
پاک کر دے اور جو روزی تو مجھ کو عطاء فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے
ہٹالے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات
سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے (کنز العمال)

فائدہ: دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح کیلئے جامع دُعاء ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے بتا دوں جن میں تمہارے دین و دنیا کی فلاح ہو؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پانچ ہزار بکریاں تو (دنیوی لحاظ سے) بہت ہیں مگر مجھے تو وہ پانچ کلمات ہی بتادیتے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعاء بتائی۔



اللَّهُمَّ حَبِيبَ الْمَوْتِ إِلَى مَنْ يَعْلَمُ
أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ رَسُوْلَكَ (الجامع الصغير)

ترجمہ: اے اللہ! موت محبوب بنا دے اس شخص کو جس کو یقین ہو اس پر کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے رسول ہیں۔

فائدہ: اہل ایمان سے موت کی کراہیت کو دور کرنے کیلئے یہ دُعاء ہے۔



اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِي خَشِيَّتَكَ

وَذِكْرِكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِي وَهَوَايَ فِيمَا
تُحِبُّ وَتَرْضَى (الکلم الطیب)

ترجمہ: اے اللہ! بنا دے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور اپنی یاد اور لگا دے
میری ہمت اور میری خواہش ان عملوں میں جو تجھ کو پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو۔
فائدہ: بُرے خیالات کو اچھے خیالات میں بدلنے کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿ ۶ ﴾

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے برکت والی موت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہوتا ہے اس
میں بھی برکت عطا فرما۔ (مجمع الزوائد)

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ اس دُعاء
کو روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھنے سے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔

﴿ ۷ ﴾

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے۔

فائدہ: ہر فرض نماز کے بعد بسم اللہ کے ساتھ پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھنا مسنون ہے۔ (ابن السنی)



اللَّهُمَّ اعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ
وَأَجْعَلْ فِي الْمُسْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ وَفِي
الْأَعْلَىٰ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ

ترجمہ: اے اللہ! عطا فرما دے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور آپ کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مقربوں میں کر دے۔ (کنز العمال)

فائدہ: اس دُعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کیلئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔



اللَّهُمَّ اعْطِنِي أَفْضَلَ مَا تُوْتِي عِبَادَكَ
الصَّالِحِينَ ط

ترجمہ: اے اللہ! جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے وہ مجھ کو

بھی عطاء فرما۔ (الاذکار)

فائدہ: صف میں کھڑے ہو کر پڑھنے سے شہادت ملتی ہے۔

﴿۱۰﴾

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ
وَأَتِمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے اور اپنی نعمت ہم پر پوری
فرمادے اور اپنا فضل کامل کر دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں بنا لے۔ (ابن السنی)

فائدہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دینا شروع
کرے تو یہ دُعا پڑھا کرو۔

﴿۱۱﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَرِيرَتِي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي
وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا دے اور میرا ظاہر بھی بہتر بنا دے۔
فائدہ: ظاہر و باطن کی صفائی کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿۱۲﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ عَلَى جَبِيكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي تَكَفَّلْتَ
بِحِفْظِ دِينِهِ حَيْثُ قُلْتَ جَلَّ شَأْنُكَ
”إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ“ (الحجر)

ترجمہ: اے اللہ! علیٰ ترین صلوة و سلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن کے دین کی حفاظت کی ذمہ داری آپ نے اپنے ذمہ لی جیسا کہ آپ نے اے اللہ جل شانک ارشاد فرمایا ”إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ“ ہم ہی نے قرآن اتارا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

فائدہ: لہذا جن خوش نصیبوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی حفاظت کی خدمت کی توفیق مل گئی ہو وہ سب کے درجہ میں اللہ تعالیٰ کا کام کرنے والے ہیں۔

﴿۱۳﴾

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنْ
الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهَدْيِ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس سے تو
راضی ہو یعنی قول کی، عمل کی، فعل کی، نیت کی اور سیرت کی، بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔
فائدہ: نیک اعمال کی توفیق کیلئے بہترین دعاء ہے۔

﴿۱۴﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ
فَكَفَيْتَهُ وَأَسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ
وَأَسْتَنْصِرَكَ فَنَصَرْتَهُ ۝ (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں بنالے جنہوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو
تو ان کیلئے کافی ہو گیا اور جنہوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو تو نے انکو ہدایت دیدی اور تجھ سے

مدد مانگی تو تو نے ان کی مدد فرمائی۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہونے کیلئے دعاء نبوی ہے۔

﴿۱۵﴾

اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ وَلَا
تُعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے زسوانہ کرنا کیونکہ مجھے تو خوب جانتا ہے اور تو مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے۔

﴿۱۶﴾

اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَىٰ دِينِكَ وَاحْفَظْ
مِنْ وَرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابو یعلیٰ)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر۔

فائدہ: توفیق عمل اور حفاظت کیلئے بہترین دعاء ہے۔

﴿ ۱۷ ﴾

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ
 وَاكْفُنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِي
 بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكُ وَأَنْتَ رَجَائِي
 فَكَمْ مِّنْ نَّعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ
 لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي
 بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ
 عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرُمْْنِي وَيَا مَنْ
 قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي
 وَيَا مَنْ رَّانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي
 يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا
 وَيَا ذَا النِّعْمَاءِ الَّتِي لَا تُحْصَى أَبَدًا

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ آلِ (سَيِّدِنَا)
 مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَبِكَ
 أَدْرَأُ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! میری نگرانی فرما اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور پناہ میں لے لے اپنی اس طاقت کی جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اور مجھ پر رحم فرما اپنی اس قدرت سے جو تجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس تیری ہی ذات سے وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے ان کا کماحقہ شکر ادا نہ کیا اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی اور میں نے ان پر کماحقہ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات کہ جب میں نے اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کیا تو اس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور جب اس کی آزمائش پر میں نے صبر نہ کیا تو اس نے مجھ کو رسوا نہیں کیا اے وہ مہربان کہ اس نے مجھے خطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا لے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا نہ ہوں گی اور اے انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کی جاسکتی میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اے اللہ! ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے سہارے سے دفع کرتے ہیں۔ (مسند الفردوس)

﴿ ۱۸ ﴾

اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى غِمْرَاتِ الْمَوْتِ

وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور موت کی سختیوں میں۔

فائدہ: سكراتِ موت میں اللہ تعالیٰ کی امداد کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

﴿۱۹﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ بَيْنَنَا فَرْطًا وَحَوْضَهُ
لَنَا مَوْرِدًا

ترجمہ: اے اللہ! تو بنادے ہمارے نبی کو ہمارا پیش رو اور ان کے حوض کو شکر کو ہمارے پانی پینے کا گھاٹ۔

﴿۲۰﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِيَنِي
بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سب سے بلند رفیق سے ملا دے۔

فائدہ: حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دُعاء ہے۔

﴿ ۲۱ ﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
 مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

﴿ ۲۲ ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ أَشْرَفَ الصَّلَاةِ
 وَالتَّسْلِيمِ عَلَى حَبِيبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الَّذِي خَتَمْتَ

بِهِ النَّبُوءَةَ وَالرِّسَالَاتِ حَيْثُ قُلْتَ فِي
حَقِّهِ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ" (الاحزاب)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ و سلام نازل فرما اپنے بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جن پر پورا کر دیا آپ نے نبوت و رسالت کو جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ" (الآیۃ) (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) باپ نہیں کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن رسول ہیں اللہ کے اور خاتم النبیین ہیں۔ (الاحزاب ۴۰)

فائدہ: حدیث پاک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا" اسی لیے حضرت عیسیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) جو زندہ آسمانوں پر اٹھالیے گئے جب آسمان سے اتریں گے تو وہ بھی شریعت محمدی کی اتباع کریں گے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



مختصر صلاۃ التسبیح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ. اَمَّا بَعْدُ.

حضرت حکیم الامتہ مولانا تھانوی قدس سرہ کی مشہور و مقبول کتاب ”حیات المسلمین“ کے ضمیمہ کے طور پر حضرت کے خلیفہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے ایک رسالہ ”نجات المسلمین“ لکھا ہے جس میں معتبر احادیث سے ایسے اعمال کا انتخاب فرمایا ہے جن سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ اعمال اتنے آسان اور مختصر منتخب فرمائے ہیں جن پر کم ہمت اور کم فرصت لوگ باسانی عمل کر سکیں، ان میں ایک مختصر صلاۃ التسبیح بھی ہے جس کو یہاں ”نجات المسلمین“ سے بعینہ نقل کیا جاتا ہے۔

صلاۃ التسبیح مشہور تو وہی ہے جس کی صورت اوپر لکھی گئی اور فضائل مذکورہ بھی اسی کیلئے منقول ہیں (صلاۃ التسبیح کا مفصل بیان رسالہ مذکورہ میں لکھا ہوا ہے اور ہمارے حضرت رحمہ اللہ کے رسالہ ”فضائل ذکر“ میں بھی اس کا بیان ہے اسی کو جمعہ کے روز پڑھنا حضرت شیخ قدس سرہ کے معمولات میں ہے اس میں تیسرا کلمہ تین سو بار پڑھا جاتا ہے) مگر بعض روایات حدیث میں ایک اور صورت بھی منقول ہے جو مقاصد دینیہ و دنیویہ پورے ہونے کیلئے مجرب ہے۔ اس کو بھی مشائخ نے ”صلاۃ التسبیح صغریٰ“ کے نام سے موسوم کیا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے: امام احمد رحمہ اللہ نے ”مسند“ میں اور ترمذی

زے بَابِ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ التَّسْبِيحِ میں اور نسائی نے ”سنن“ میں ابن خزیمہ وابن حبان نے اپنی اپنی ”صحیح“ میں حاکم نے ”مستدرک“ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ حضرت امّ سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے انکو چند کلمات سکھائے جن کو وہ نماز کے اندر پڑھ لیں تو جو دعاء مانگیں گی وہ قبول ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ دس مرتبہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ دس مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ دس مرتبہ۔

فائدہ: مناوی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو نقل کر کے فرمایا کہ اسناد اس کی حسن یا صحیح ہے۔ اسکے بعد فرمایا کہ یہ فوائد و آثار جب مرتب ہونگے کہ ان کلمات کے معانی کا بھی دل میں استحضار ہو محض زبان کی حرکت نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فائدہ: اس مختصر صلاۃ التسبیح میں جو دس مرتبہ کلمات مذکورہ پڑھنا منقول ہے اس کا کوئی خاص محل نہ روایت حدیث میں متعین کیا گیا اور نہ علماء و مشائخ میں سے کسی کی نقل اس کے متعلق دیکھی، اس لیے ظاہر یہ ہے کہ نمازی کو اختیار حاصل ہے کہ جس رکن میں چاہے پڑھے یا آخر تشہد کے بعد پڑھے۔

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ

وَبِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ۔



مَلْحُوظَةٌ

اس مختصر ”الحزب الاعظم“ میں ترجمہ شیخ الحدیث عارف باللہ مولانا محمد بدر عالم قدس سرّہ کا لیا ہے اور تخریج میں اکثر مولانا عبدالرشید نعمانی مدظلہ کی کتاب ”فتح الاعتر الاکرم التخریج الحزب الاعظم“ پر اعتماد کیا ہے اور جہاں ضرورت سمجھی ہے اصل کتب حدیث سے بھی مقابلہ کر کے اطمینان کر لیا ہے نیز دُعاؤں کے فضائل میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرّہ کی کتب فضائل اور میر سید جمیل مہاجر مدنی رحمہ اللہ کے قلمی حواشی سے جو الحزب الاعظم پر ہیں استفادہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب مرحومین کو اعلیٰ علیتین میں جگہ عطاء فرمائے اور جس جس نے بھی اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی مدد کی ہے اللہ تعالیٰ سب کو اپنی شایان شان دونوں جہان میں جزائے خیر مرحمت فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

فقط

محمد اقبال مدینہ منورہ

۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ

نظر ثانی: ۲ ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ

روزِ مرہ کے مختلف احوال کی مسنون دُعائیں

مشائخ علماء کرام فرماتے ہیں کہ روزِ مرہ کی زندگی میں مختلف احوال کی دُعائیں جس خوش نصیب کے معمول میں ہوں اُسے ایک تو سارے کاموں میں برکت اور آسانی میسر ہوتی ہے، دوسرے اس کا شمار اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں ہو جائے گا، لیکن اس پر عمل اُسی وقت نصیب ہوگا جب دل سے غفلت دُور ہو جائے اور اللہ پاک سے جُستی تعلق پیدا ہو جائے جس کیلئے مشائخ کی صحبت اور کچھ عرصہ ان کے تلقین کردہ اذکار کی پابندی ضروری ہے ورنہ غافل قلب والا دُعائوں کے فضائل اور ان کی برکات کا علم ہونے اور دُعاء کے الفاظ یاد ہونے کے باوجود موقع پر دُعاء کرنا بھول جاتا ہے۔ مثلاً کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ہر آدمی کے علم میں ہے لیکن اکثر لوگ اس کو بھی بھول جاتے ہیں اور کھانا بے برکت ہو جاتا ہے۔

عام پیش آنے والے حالات کی دُعائیں ذیل میں درج کی جا رہی ہیں، ان کو تھوڑا تھوڑا یاد کر کے عمل میں لائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعاء، جب مغرب کی اذان ہو

اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَهَارِكَ
وَ اصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِي .

دُعاء، جب گھر میں داخل ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ لِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلٰى اللّٰهِ
رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا .

دُعاء، جب سونے لگے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا .

دُعاء، جب سو کر اٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا

أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النَّشُورُ .

دُعاء، جب بیت الخلاء میں جانے لگے

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ .

دُعاء، جب بیت الخلاء سے نکلے

غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي .

دُعاء، جب وضو شروع کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ .

دُعاء، جو وضو کرتے ہوئے پڑھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي

فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي .

دُعاء، جب وضو کر چکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي
 مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ
 وَأَتُوبُ إِلَيْكَ .

دُعاء، جب گھر سے نکلے

بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

دُعَاء، جب مسجد میں داخل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

دُعَاء، جب مسجد سے باہر نکلے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

فائدہ: کشائشِ رزق کیلئے اس دُعَاء کے بعد راستہ چلتے ہوئے مندرجہ ذیل دعائیں اور درود شریف پڑھ لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا -
اَللّٰهُمَّ اَكْفِنَا بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنَا بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ -

اذان کے بعد یہ دُعاء پڑھے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ابْنِ مُحَمَّدٍ
بِالْوَسِيلَةِ وَالْفُضَيْلَةِ وَأَبْعَثْهُ مَقَامًا
مَحْمُودًا فِي الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ .

جب نماز سے فارغ ہو سر پر ہاتھ پھیرے اور یہ دُعاء پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ
عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ .

دُعاء، جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ .

دُعَاء، جب کھانے سے فارغ ہو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

دُعَاء، جب دعوت کا کھانا کھائے

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي
وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي .

دُعَاء، جب کپڑے پہنے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ
عَوْرَتِي وَآتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي .

دُعَاء، جب کسی کو رخصت کرے

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ
وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ .

دُعَاء، جب سوار ہونے لگے

بِسْمِ اللّٰهِ

دُعَاء، جب سوار ہو جائے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

دُعَاء، جب سفر سے واپس لوٹے

أَبُؤْنَ تَأْبُؤْنَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

دُعَاء، جب شہر میں داخل ہونے لگے

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا (تین بار)

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا إِلَىٰ أَهْلِهَا

وَحَبِيبٌ صَالِحِيْ اَهْلِهَآ اَلَيْنَا .

دُعاء، جب کسی منزل میں اترے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

دُعاء، جب کوئی مصیبت پیش آئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ
اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيبَتِيْ
فَاَجِرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا .

دُعاء، مشکل کی آسانی کیلئے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ
تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ .

دُعاء، جب نیا چاند دیکھے

اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالِإِسْلَامَةِ وَالِإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ
لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ .

دُعاء، جب آئینہ میں اپنا منہ دیکھے

اللَّهُمَّ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خَلْقِي .

دُعاء، جب کوئی خوشی پیش آئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ .

دُعاء، جب کوئی بات ناگوار پیش آئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ .

دُعاء، جب غصہ آئے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

دُعاء، جب مجلس سے اُٹھے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ .

نظر بد لگ جانے کے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اذْهَبْ حَرَّهَا وَ
بَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا .

اس کے بعد کہے قُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ .

(۲) یا مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دعا کرے: وَإِنِّي كَادُ
الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُرْلَقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ .

نوٹ: یہ تو بطور نمونہ کے کچھ آسان دُعائیں لکھ دی گئیں۔ حدیث پاک میں زندگی کی کوئی حالت نہیں چھوڑی گئی جس کے متعلق رہنمائی نہ کی گئی ہو، ان دُعائوں پر پابندی کے بعد جب ذوق و شوق مزید بڑھے تو خود اصل ”الحزب الاعظم“ اور ”حصن حصین“ کو اپنے معمولات میں شامل کریں۔

استخارہ مسنونہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کی سعادت (نیک بختی) سے یہ ہے کہ وہ (اپنے امور میں) اللہ جل شانہ سے استخارہ (خیر کی طلب) بکثرت کرتا رہے اور اللہ کی تقدیر (فیصلہ) پر راضی بھی رہے، اور اس کی شقاوت (بد بختی) ہے کہ وہ استخارہ نہ کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے کوئی کام مشورہ کے بعد کیا تو ندامت سے بچا رہا اور جو کام استخارہ کر کے کیا اس میں ناثرادی (ناکامی) سے محفوظ رہا۔

۱۔ آپ ﷺ نے استخارہ کا طریقہ یہ ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی اہم کام پیش آئے تو دو رکعت نماز نفل پڑھو اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعاء پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلٰمُ
الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
خَيْرٌ لِّىْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعٰشِيْ وَعٰقِبَةِ اَمْرِيْ
فَاَقْدِرْهُ لِيْ وَلِيْسِرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعٰشِيْ
وَعٰقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ
وَاقْدِرْ لِيْ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مشورہ کرتا ہوں آپ کے علم محیط کے ذریعے سے اور میں آپ کی قدرت عظیم سے قدرت طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ آپ قادر

ہیں میں کسی چیز پر قادر نہیں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتا اور آپ غیب جاننے والے ہیں اے اللہ! اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے دین اور دُنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دیجئے اور اس کو میرے لیے آسان فرما دیجئے پھر اس میں میرے لیے برکت دے دیجئے

اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام بُرا ہے میرے لیے میرے دین و دُنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے پھیر دیں اور مجھے اس سے پھیر دیں اور جہاں بھی خیر ہو اس کو میرے لیے مقدر فرمادیں پھر مجھے اس پر راضی کر دیں۔
۲۔ اگر کسی کام کے فیصلہ کیلئے جلدی ہو اور نماز وغیرہ پڑھنے کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف خوب متوجہ ہو کر اَللّٰهُمَّ خَيْرِيْ وَاخْتَرِيْ کئی بار پڑھ لے، انشاء اللہ خیر ہی کی طرف راہنمائی ہوگی۔



”صبح شام کے چند اورادالابرار“

○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ”تین تین بار صبح و شام“

○ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ -
”تین تین بار صبح و شام“

○ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا وَرَسُولًا - ”تین تین بار صبح و شام“

○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ”سات سات بار صبح و شام“

○ وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ -
”گیارہ گیارہ بار صبح و شام“

○ سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ ”ایک ایک بار صبح و شام“

○ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا
رَشْدًا - ”ایک ایک بار صبح و شام“

○ اللَّهُمَّ وَاقِيَةَ كَوَاقِيَةِ الْوُلْدِ، اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا
بِسِتْرِكَ الْجَمِيلِ - ”ایک ایک بار صبح و شام“

○ استغفار، کلمہ طیبہ، کلمہ سوم، اور درود شریف ہر ایک سو سو بار، چہل حدیث
صلوٰۃ و سلام اور الحزب الاعظم۔

○ تلاوت قرآن پاک، صبح سورہ یٰسین اور رات کو سورۃ الملک اور رات کو سوتے
وقت دُرود شریف، سورۃ فاتحہ شریف پھر آیۃ الکرسی پھر چاروں قُل پڑھ کر ہاتھوں
پر دم کر کے سارے جسم پر پھیر دے اور تسبیحاتِ فاطمہ پڑھنے کے بعد سونے
کی دُعائیں پڑھ لے۔ اور جمعہ کے دن سورۃ کہف و صلوٰۃ التّسبیح کے ساتھ ساتھ
دُرود شریف کی کثرت بھی کرے جیسا کہ صفحہ نمبر ۳۱ پر مفصّل درج ہے۔
جو کوئی ہر حال میں درود شریف کی کثرت چاہے (کیونکہ ہر وقت پوری توجہ
سے نہیں پڑھا جاسکتا اور دوسرے کاموں میں بھی ذہن مشغول ہوتا ہے)
تو ایسے حال میں صیغہ غائب کے ساتھ یہ درود شریف در زبان رکھے:

صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یایہ پڑھا کرے

صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مندرجہ بالا اوراد تو بالکل معذور لوگوں کیلئے ہیں ورنہ اصل یہ ہے کہ اپنے اپنے مشائخ کے بتائے ہوئے مکمل اوراد پر پابندی کی جائے جیسا کہ حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ابتدائی معمولات کا پرچہ چھپا ہوا ہے ان کے سلسلہ کے لوگ اپنے اپنے شیخ کی ہدایت کے مطابق اس پر عمل کریں سلوکی، اصلاحی اوراد و اشغال کچھ روزانہ پر عمل کرنے کے بعد سکھائے جاتے ہیں۔



ماثورہ صلوٰۃ و سلام کی چہل حدیث

حضرات علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جب بندہ اپنی طلب اور رغبت (دُعاؤں) کو اللہ تعالیٰ کی طلب اور پسندیدہ چیز (مثلاً درود شریف) میں کر لیتا ہے اور اپنے مقاصد (حاجات) پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتا ہے تو اللہ جل شانہ اس بندے کے سارے کاموں کے لیے کافی ہو جاتے ہیں۔

مَنْ كَانَ لِلَّهِ كَانَ اللَّهُ لَهُ .

ایک روایت کے آخر میں حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں اپنے سارے (دعاؤں کے) وقت کو درود شریف میں صرف کر دوں تو کیسا ہوگا؟ ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِذَا تُكْفَىٰ هَمَّكَ وَيُكْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ، یعنی اس صورت میں تو تیرے سارے فکروں کی کفایت کر دی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے۔ ایک حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔

ف: جیسا عمل ویسی جزاء کے قاعدہ کے موافق کثرت سے درود و سلام پڑھنے سے پڑھنے والے پر اور اس کی آل و اولاد پر بے شمار رحمتیں اور سلامتیاں نازل ہوتی ہیں لہذا یقیناً اس کے دارین کے مقاصد پورے ہوتے ہیں اور سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ کیونکہ درود پاک یقینی قبول ہی ہوتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی چہل حدیث شریف کے ورد کے درمیان اپنی ضروریات کے لیے دعائیں بھی کرتا رہے تو انشاء اللہ اس کی دعائیں بھی قبول ہوں گی۔

تمام دُرودوں میں افضل دُرود

تمام دُرودوں میں افضل دُرود وہ ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنی زبان مبارکہ سے ارشاد فرمائے۔ ان میں سے اکثر وہ ہیں جو درود ابراہیمی کہلاتے ہیں۔ یہ درود مخصوص کیفیتوں اور الفاظ کی معمولی کمی بیشی کے ساتھ صحیح حدیثوں میں آئے ہیں، ان میں بعض کو حضرت تھانوی قدس سرہ نے چہل حدیث کے طور پر جمع فرمایا ہے جو آگے درج کی جا رہی ہے۔

نیز چونکہ ہر صلوة و سلام ایک مستقل حدیث ہے لہذا اسکے پڑھنے سنانے اور اشاعت کرنے میں حدیث پاک کی تلاوت اور اُمت کو چالیس حدیثیں

پہنچانے کی فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔ کہ از روئے حدیث اللہ تعالیٰ اس کو زمرہ علماء میں محشور فرمائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے شفیع ہوں گے۔ یعنی اجر درود و اجر تبلیغ حدیث حاصل ہوگا۔

شیریں تر نکتہ:

سلف صالحین سے نقل کیا گیا ہے کہ اَللّٰهُمَّ اللّٰهُ تَعَالٰی کے تمام اسماء حسنیٰ کے قائم مقام ہے اور حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللّٰهُ تَعَالٰی کے دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفات جلالیہ و جمالیہ کے آئینہ دار ہیں، لہذا درود ابراہیمی کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے دُرود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ

سَلَامٌ عَلَىٰ الْمُرْسَلِينَ

(القرآن الكريم)

حدیث ۱

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ
الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
(الطبرانی)

حدیث ۲

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ
وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَأَرْضْ عَنِّي رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ أَبَدًا
(مسند احمد)

حدیث ۳

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
(ابن حبان)

لے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ”جو اس دُرد شریف کو پڑھے
میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے“ (طبرانی) (حاشیہ ۲ اگلے صفحے پر)

حدیث (۴)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَرَحِمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ تَجِيدٌ -
(بیہقی)

حدیث (۵)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ

۷ روایت کیا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ”جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو، وہ اپنی دعاء میں یہ ڈرود شریف پڑھے تو اس کیلئے باعثِ تزکیہ ہوگی۔ (ابن حبان)

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ،
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
 (بخاری شریف)

حدیث ۶

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
 (مسلم شریف)

حدیث ۷

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ - (ابن ماجہ)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَىٰ أَلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُّجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ - (نسائی)

حدیث ۹

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
(ابوداؤد)

حدیث ۱۰

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ
(ابوداؤد)

حدیث (۱۱)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (مسلم شریف)

حدیث (۱۲)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ - (ابوداؤد)

حدیث ۱۳

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(مسلم شریف)

حدیث ۱۴

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ
 أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ
 بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

(ابوداؤد)

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ”جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر دُرود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ دُرود شریف پڑھے“

حدیث ۱۵

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ،
 وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ۔ (طبری)

حدیث ۱۶

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

۱۰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ”جو شخص یہ دُرد شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کیلئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔“

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ
 بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ تَرَحَّمْ
 عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 تَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ
 تَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ
 سَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا سَلَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
(سعایہ)

﴿۱۷﴾
حدیث

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ
مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَقَالَ
مُحَمَّدٌ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ
فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ
(سعایہ)

﴿۱۸﴾
حدیث

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ

أَلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ،
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (صحاح حنیف)

حدیث ۱۹

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
 وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (نسائی - ابن ماجہ)

حدیث ۲۰

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
 الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ (نسائی)

حدیث (۲۱)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ
 مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًى وَ لِحَقِّهِ
 أَدَاءً، وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ
 الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْرِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ
 وَأَجْرِهِ عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا
 عَنِ أُمَّتِهِ، وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ إِخْوَانِهِ
 مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(القول البدیع)

حاشیہ اگلے صفحہ پر

حدیث ۲۲

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ
 عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
 مُجِيدٌ (بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)

حدیث ۲۳

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ

ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے کہ ”جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات بار اس دُرد شریف کو پڑھے،
 واجب ہو اُس کے لیے شفاعت میری“ (القول البدیع)

بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا
 مَعَهُمُ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ، اللَّهُمَّ
 بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمُ، صَلِّوَاتِ اللَّهِ
 وَصَلِّوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ - (دار قطنی)



اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلِّوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
 عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

و بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (ابن ابی عاصم)

﴿ ۲۵ ﴾ حدیث

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ - (نسائی)

صَيِّخُ السَّلَاةِ

﴿ ۲۶ ﴾ حدیث

أَلْتَحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ،
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلَسَلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -
(بخاری شریف، نسائی)

﴿۲۷﴾ حدیث

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (مسلم، نسائی)

﴿۲۸﴾ حدیث

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (نسائی)

﴿۲۹﴾ حدیث

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةٌ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -
(نسائی)

﴿۳۰﴾ حدیث

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ
وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ
 مِنَ النَّارِ - (نسائی)

﴿ ۳۱ ﴾ حدیث

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَاةُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ
 الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (موطأ)

حدیث ۳۲

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ
الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَ نَذِيرًا، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا،
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي - (مجم طبرانی)

حدیث ۳۳

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الْمَلِكُ
لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اللہ و بَرَکاتہ - (ابوداؤد)

حدیث ۳۳

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
 لِلّٰهِ الزَّكَاكِيَّاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلٰى النَّبِيِّ
 وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا
 وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ شَهِدْتُ
 اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُ اَنْ مُحَمَّدًا
 رَّسُوْلُ اللّٰهِ - (موطا)

حدیث ۳۵

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَاكِيَّاتُ
 لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ اَيْهَا النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ،

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ - (موطأ)

حدیث ۳۶

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ
لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ - (موطأ)

حدیث ۳۷

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ -
(طحاوی)

﴿ ۳۸ ﴾ حدیث

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ،
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (ابوداؤد)

﴿ ۳۹ ﴾ حدیث

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ - (مسلم شریف)



بِسْمِ اللّٰهِ وَالتَّوَكَّلْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ-

(المستدرک الحاکم)



کتب خانہ کتب خانہ کتب خانہ کتب خانہ کتب خانہ

جامع دعاء

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور، دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں، اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعاء بتادیں، جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعاء تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ
 مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (ترمذی)

صَلَاةٌ تُجِيبُنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
 تُجِيبُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ
 وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
 بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى
 الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ
 مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
 الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ آفات سے تحفظ کیلئے بعد عشاء
 ستر مرتبہ پڑھنے کا فرمایا کرتے تھے (مکتوبات نمبر ۹۵)

آسیب و سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے
قرآن پاک کی آیات کی

منزل

اور

منزل کے حاشیہ میں ہر آیت کے حدیث پاک میں وارد شدہ
فضائل و برکات بھی مختصراً لکھ دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے میں
ذوق و شوق اور ایمانی کیفیت پیدا ہو کر اثر زیادہ ہو۔

مَلْحُوظَةٌ

۱۔ حاشیہ میں منزل کی آیات کے چند فضائل و برکات (حدیث شریف
سے) اُردو میں لکھے گئے ہیں جن کو بطورِ وظیفہ نہ پڑھیں ذوق و شوق پیدا
کرنے کے لیے کبھی کبھی دیکھ لیں، وظیفہ کے طور پر صرف آیاتِ مبارکہ پڑھیں۔

۲۔ منزل کی آیات اگر بلا وضو پڑھنے کی ضرورت پیش آئے تو آیاتِ
مُبارکہ کو ہاتھ سے نہ چھوئیں البتہ خالی جگہ سے پکڑ سکتے ہیں جبکہ پورے
قرآن پاک کو چھونے میں یہ رعایت نہیں۔

اسنادِ منزل

آسیب وغیرہ کیلئے کتب حدیث مثلاً مستدرک، ابن ماجہ و مسند احمد میں قرآنی آیات ہیں۔ مسند احمد میں ایک قصہ بھی ہے۔ یہاں ساری روایت نقل کرتے ہیں۔ منزل میں اس روایت کی آیات کے علاوہ چند آیات مزید ہیں جن کے خواص اور فضائل مع حوالہ موقع پر حاشیہ میں درج ہیں۔

ذکر الإمام احمد عن أبي بن كعب قال كنت عند النبي ﷺ فجاء اعرابي فقال: يا نبي الله ان لي اخا وبه وجع، قال: وما وجعه؟ قال: به لعم قال: (فاتني به) فوضعه بين يديه فعوذته النبي ﷺ بفاتحة الكتاب، واربع آيات من اول سورة البقرة وهاتين الآيتين ﴿والهكُم اله واحد﴾ (آل عمران: ١٨)، وآية الكرسي، وثلاث آيات من آخر سورة البقرة، وآية من آل عمران ﴿شهد الله انه لا اله الا هو﴾ (آل عمران: ١٨)، وآية من الاعراف ﴿ان ربكم الله الذي خلق السموات والارض﴾ (الاعراف: ٥٤)، وآخر سورة المؤمنين ﴿فتعالى الله الملك الحق﴾ (المؤمنين: ١١٦)، وآية من سورة الجن ﴿وانه تعالى جد ربنا﴾ (الجن: ٣)، وعشر آيات من أول الصافات، وثلاث آيات من آخر سورة الحشر ﴿وقل هو الله احد﴾ (المعوذتين، فقام الرجل كما نه لم يشك قط (مسند احمد رقم: ٢١٢٣٢)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اُس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا ایک بھائی ہے اور اُس کو تکلیف ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تکلیف ہے، اُس نے کہا اُس پر آسپی اثر ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس کو میرے پاس لیکر آؤ، چنانچہ وہ اُس کو لایا اور آپ کے سامنے کر دیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس پر یہ آیات پڑھ دیں جس کے نتیجے میں وہ صحت یاب ہو کر اس طرح کھڑا ہو گیا گویا کہ اُس کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

باسمہ سبحانہ

حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا وَ مُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں، عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل و بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں ”یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے“ اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کر اگر دینی پڑتی تھیں، اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کر دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی، یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ فَقَط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب الحدیث

۲۲ شعبان ۱۳۹۹ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ
 نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ
 الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ
 وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًى
 لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ
 الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ
 یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

۱۔ حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورہ فاتحہ میں ہر
 بیماری سے شفاء ہے۔ (داری، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث
 میں ترغیب ہے۔

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى
 مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 ۝ وَالْهَكْمُ لِلَّهِ ۝ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝
 مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

۱۔ حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورہ
 بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس
 رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس
 رات میں کوئی آفت بیماری رنج و غم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں
 کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار
 آیتیں شروع سورہ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیہ الکرسی اور اس کے بعد
 کی دو آیتیں پھر آخر سورہ بقرہ کی تین آیتیں (معارف القرآن)
 ۲۔ اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے
 دین کا مدار ہے۔

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ
 وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ
 فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن
 يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ
 عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ
 الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ
 الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ
 أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۝ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِن تُبَدُّوا
 مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ يَحْسَبِكُمْ بِهِ اللَّهُ
 فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا
 أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۗ كُلٌّ آمِنٌ
 بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفِرُّ
 بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
 غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۚ لَا يُكَفِّرُ
 اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
 مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
 أَخْطَأْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ
 عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا
 طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۗ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۗ
 أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ
 نے سورہ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانہ خاص سے عطا
 فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور
 اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بہیقی)

شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ
وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

○ قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَلِّجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۝

۱۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت
شَهِدَ اللهُ اور قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ سے بغير حساب تک
پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں
جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم
حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

○ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

○ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِادْعُوا الرَّحْمَنَ ۗ أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَلَا تَجْهَرُوا

لہ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ سے الْمُحْسِنِينَ تک) دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تَخَافَتْ بِهَا وَابْتِغَ بَيْنَ ذَلِكَ
سَبِيلًا ۝ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَّلَمْ
يَكُنْ لَهُ وَّلِيٌّ مِّنَ الذَّلِّ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝

○ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ
إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ
مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا

۱۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں ”قُلْ ادْعُوا اللَّهَ اخذ
آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)
۲۔ حضرت محمد بن ابراہیم یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ
ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ
تو ہم پڑھتے رہے ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں (ابن السنی)

حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَاتِ صَفًّا ۝ فَالزُّجُرِتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّلِيَّتِ
 ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا
 زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بَرِيَّةٌ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا
 مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ
 الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ
 عَذَابٌ وَأَصِيبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
 فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ

۱۔ ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود
 برحق ایک ہے۔ آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔
 (ماخوذ از معارف القرآن)

أَشَدُّ خَلْقًا أَمَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ
طِينٍ لَّازِبٍ ۝

○ يَمْعَشَرِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

أَنْ تَنْفِذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَأَنْفِذُوا لَا تَنْفِذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝

فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

شُوَاطِطٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نَحَّاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝

فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ

السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آيَةِ

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ

إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آيَةِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝

○ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

مُتَّصِدًا عَا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِ الْقُرْآنِ پاك كى يه آيات دفع مضرات كى ليى بهت مجرب و مشهور هيى۔

لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
 الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
 الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۱۔ حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور اس کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے
 مقرر فرمادیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دُعاء کرتے رہتے ہیں اور
 اگر اس دن میں وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی
 کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اُوْحٰی اِلَیَّ اَنْهٗ اَسْتَمِعُ نَفْرًا مِّنَ الْجِنِّ
 فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ یَّهْدِیۡ اِلَی
 السُّبُوْدِ فَاَمَّا بِهٖ ۙ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ
 وَاَنْهٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَاۤ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
 وُلَدًا ۙ وَاَنْهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلٰی
 اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ
 وَّلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۙ وَّلَا اَنَا عٰبِدُ مَا
 عَبَدْتُمْ ۙ وَّلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ
 دِیْنُكُمْ وَّلِی دِیْنِ ۙ

۱۔ قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۝
 وَلَمْ یُوَلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ
 فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

۲ حضرت جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال، باامراد ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں، سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تیسری)

ایک روایت میں سورہ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا۔ (ترمذی)

۳ ایک روایت میں سورہ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
 النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
 الَّذِي يُّوسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنْ
 الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝



۷۔ ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قلّٰ هو اللہ احدًا اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو یہ اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔ (ابن کثیر)

اما امام احمد نے حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئیں ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سو جب تک ان تینوں (معوذتین اور قلّٰ هو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو، حضرت عقبہؓ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

الطَّرِيقُ الْمَرْفُوعُ فَقَدْ لَفِيَ

مرشدنا شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے پڑھنے سننے اور پھیلانے میں دونوں جہاں کی خیر و صلاح مضر ہے اور قربِ الہی یقینی ہے۔ یہ سبہ کار ہمیشہ اپنے دوستوں سے عرض کرتا رہتا ہے کہ دل سے موت کو یاد رکھو اور زبان سے جتنا ہو سکے دُرود شریف پڑھتے رہو۔

کثرتِ دُرود شریف اور موت کی یاد سے متعلق ایک وضاحت

تعلق باللہ کے لیے تزکیہ ضروری ہے، یعنی رذائل کا دُور کرنا اور خصائل حمیدہ کا حاصل کرنا، جس کے لیے کسی متبعِ سنت شیخ طریقت سے بیعت و اصلاح کا تعلق قائم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ راہ طریقت میں بنیادی چیزیں دو ہیں ”محبت اور صحبت شیخِ کامل“ اور اس کی نگرانی میں کثرتِ ذکر۔ لیکن شروع و رفتن کے دور میں جس کسی کو باوجود تلاش کے اپنی مناسبت کا شیخ نڈل سکے تو مشائخ نے ایسے شخص کے لیے ”حصولِ احسان“ کا ایک آسان راستہ بیان فرمایا ہے لیکن بیعت ہونے سے پہلے کا جو مرحلہ ہوتا ہے اُسے اولاً طے کرنا ضروری ہے یعنی اپنے عقائد اہل سنت و الجماعت کے مطابق کرے، پھر ارکانِ اسلام، فرائض و محرمات کا علم حاصل کرے اور اس کے مطابق عمل کرے۔ اس مقصد کے لیے ”بہشتی زیور“ کسی معتبر عالمِ دین کی رہنمائی میں پڑھ لینا کافی ہے۔ تزکیہ کے لیے موت کو کثرت سے یاد کرے اور توبہ و استغفار کرے۔ اس سے لمبی لمبی دُنیاوی تمنائیں ختم ہو جاتی ہیں اور دل سے دُنیا کی محبت نکلنا شروع ہو جاتی ہے جو کہ تمام بُرائیوں کی جڑ ہے۔ اس مقصد کے لیے رسالہ ”موت کی یاد“ کا مطالعہ مفید رہے گا، اب تعلق اور اُنس باللہ کیلئے سلوک کی لائن کا

کثرت ذکر ہے۔ مگر یہ شیخ کی نگرانی میں ہوتا ہے تاکہ احوال پیدا ہونے کی صورت میں راہنمائی کر سکے۔ اس لیے مندرجہ بالا حالات میں مشائخ کرام خصوصاً مشائخ شاذلیہ غیر معمولی کثرت دُرود شریف کا مشورہ دیتے ہیں کہ اس سے دل میں ایک نُور پیدا ہو جاتا ہے جو خیر کی طرف راہبری کرنے میں شیخِ کامل کا کسی درجہ میں بدل ہو جاتا ہے۔

باقی اصل اور بدل میں بہت فرق ہے۔ قرنِ اوّل سے حصولِ نسبت کا جو طریقہ چلا آ رہا ہے، وہی اصل ہے۔ دُرود شریف کے فضائل و ثمرات کی تفصیل رسالہ ”فضائل دُرود شریف“ میں ملاحظہ ہو۔ اس کے علاوہ ہر کام میں تصحیحِ نیت، اتباعِ سنت اور ہر موقع کی مسنون دُعاؤں کا اہتمام کرے۔ اس سلسلہ میں کتاب ”الطور المجموعہ“ کا مطالعہ مفید رہے گا۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



خانقاہ اقبالیہ

کوچہ سید احمد شہید کوہستان کالونی ٹیکسلا موہاگل: ۵۵۵۵۹۲-۵۵۵۵۹۱-۰۳۰۱

ترتیب و طباعت

شیخ عمر فاروق (پرنٹنگ پوائنٹ ٹیکسٹائل راولپنڈی) موبائل: ۰۳۲۱-۵۱۳۰۹۰۰۰

E-mail: 786.printing.point@gmail.com

ہدیہ
کوہستان گروپ ٹیکسٹائل